GOVERNMENT OF PAKISTAN

شہری دفاع پاکستان

شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد، 1951

سروس رولز، 1966،

Civil Defence Service Rules 1966





مترجم: فیصل عظیم
بتعاون جناب خالد کھتری و الطاف احمد قریشی

اشاعت 1966 • نظر ثانی 1951 کے ضوابط سمیت

شہری دفاع پاکستان

شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد، 1951

آرڈیننس VI بابت 1951 کے تحت شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد

و

سروس رولز مجریہ 1966

Civil Defence Service Rules 1966

وبنیادی فرائض بلحاظ رتبہ / عہدہ

ترجمہ وترتیب: فیصل عظیم

گروپ وارڈن سمن آباد ڈویژن لاہور

عزیز قارئین کرام

شہری دفاع پاکستان وہ تنظیم ہے جسے وطن عزیز میں ایمرجنسی صورت حال اور شہریوں کے جان ومال کو درپیش ایسے خطرات سے نمٹنے کے لیئے بنایا گیا تھا جو انسانی غلطی، کوشش یا قدرتی آفات کی صورت میں نقصانات کا سبب بن سکتے ہوں۔

اس کتابچے میں ہم سول ڈیفنس آرڈیننس 1951، سروس رولز1966 پر گفتگو کریں گے اور اس کا متن بطور اردو ترجمہ پیش کریں گے۔ یاد رہے کہ ان قوانین میں اٹھارویں ترمیم کے بعد ہونے والی تبدیلی کی صورت میں جہاں جہاں مرکزی حکومت یا حکومت مغربی پاکستان کا ذکر ہے اس سے مراد صوبائی حکومت ہے اور تنظیم کے کنٹرولر کے اختیارات قانوناڈپٹی کمشنر کے پاس ہیں۔ لہذا ہم ان قوانین کے ہمارے لیئے میسر متن جو 1994 تک کی ترمیمات کے ساتھ ہے اس کو بعینہ ترجمہ کرنے کے پابند ہیں اس لیئے اس متن میں کوئی تبدیلی نہیں کریں گے البتہ اٹھارویں ترمیم کے بعد ہونے والی تبدیلیوں کو ذہن میں رکھنا نہایت ضروری ہے۔

جیسے ہی ہمیں مزید ترمیم شدہ قوانین بمعہ تمام تبدیلیوں کے ملتے ہیں ہم انہیں اگلے ایڈیشن میں ضرور شامل کریں گے۔ سروس رولز سے عدم واقفیت ایک خلا کو جنم دیتی ہے جو اختیارات سے تجاوز یا غیر قانونی عمل کو جنم دے سکتی ہے۔ لہذا واضح ہو کہ ان قوانین کو آپ تک پہنچانے کا کلی مقصد صرف لاعلمی اور جہالت کا خاتمہ ہے اور ایک صحتمند معاشرے میں درست سمت میں ایک پہلا قدم جو یقینا علم کی روشنی میں ہی منزل مقصود تک پہنچا سکتا ہے۔

آیئے ان قوانین کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ ہم کون ہیں، ہمارا مقصد کیا ہے، ہم پر کون سے قوانین لاگو ہوتے ہیں، کن صورتوں میں کیا سزا مل سکتی ہے اور کیا کنٹرولر واقعی جب چاہے شہری دفاع کی تنظیم کو بغیر کسی پابندی کے بیک جنبش قلم اڑا کے رکھ سکتا ہے کیا اس عمل پر قانون کوئی پابندی لگاتا ہے؟

ان سب کا جواب اس کتاب میں حاصل کیجئے اور اپنا قانونی حق جانیئے۔ یاد رکھیں اردو متن صرف سمجھنے کے لئے ہے۔ قانونی حیثیت انگریزی متن کو حاصل ہے جس کی بنیاد پر اگر خدانخواستہ ضرورت پڑے تو کاروائی ہو سکتی ہے. اور عدالت یا مناسب فورم پر رجوع کیا جا سکتا ہے

فیصل عظیم

ڈپٹی گروپ وارڈن

شہری دفاع پاکستان۔ لاہور

شہری دفاع خصوصی اختیارات قواعد، 1951

آرڈیننس VI بابت 1951 کے تحت شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد

(31 مئی 1956 تک ترمیم شدہ)

26 جولائی، 1951

مندرجات

متن

شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد، 1951

آرڈیننس VI بابت 1951 کے تحت شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد

(31 مئی، 1956 تک ترمیم شدہ)

26 جولائی، 1951

نمبر 511/50-C.D - مرکزی حکومت شہری دفاع (خصوصی اختیارات) آرڈیننس، 1951 (VI بابت 1951) کے سیکشن 2 اور سیکشن 6 کے ذیلی سیکشن (2) اور (3) کے تحت دیے گئے اختیارات استعمال کرتے ہوئے فیڈریشن کے شہری دفاع کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل قواعد بخوشی وضع کرتی ہے۔

1۔ مختصر عنوان - یہ قواعد شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد، 1951 کہلائیں گے۔

2۔ تشریح - سوائے اس کے کہ موضوع یا سیاق و سباق میں اس کے منافی کچھ درج ہو، ان قواعد میں اصطلاح "صوبائی حکومت" سے صوبائی چیف کمشنروں کے حوالے سے چیف کمشنر اور فیڈریشن کے دارالحکومت کے حوالے سے کراچی کا ایڈمنسٹریٹر مراد ہے۔

3۔ فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات اور شہری دفاع کی خدمات کی تشکیل - مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کسی بھی علاقے کے لیے فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یا شہری دفاع کی خدمات کے نام سے کوئی باڈی تشکیل دے سکتی ہے اور ایسے علاقے میں ایسی باڈی کی کمان کے لیے کسی شخص کی تقرری کر سکتی ہے جسے بعد ازاں اس متن میں کنٹرولر کہا گیا ہے۔

4۔ اراکین اور افسران کی تقرری - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی اتھارٹی فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یا شہری دفاع کی خدمات کے اراکین کے طور پر تندرست اور یوں خدمت کرنے کے لیے تیار اتنے اشخاص مقرر کر سکتی ہے جتنے اراکین کی یہ مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے تقرری کے لیے مجاز ہے اور کنٹرولر ایسے کسی رُکن کو خدمت میں کمان کے کسی بھی دفتر میں مقرر کر سکتا ہے۔

(2) فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یا شہری دفاع کی خدمات کا رُکن مقرر ہونے والے ہر شخص کو مجوزہ شکل میں رُکنیت کا سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

5۔ اراکین کی برطرفی - کنٹرولر یا مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی دیگر اتھارٹی تحریری حکم کے ذریعے فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یا شہری دفاع کی خدمات کے کسی ایسے رُکن کو سرسری طور پر برطرف کر سکتی ہے جو کنٹرولر یا ایسی مجاز اتھارٹی کی رائے میں اپنے فرائض کی انجام دہی میں ناکام رہتا ہے یا اپنے فرائض کی انجام دہی میں غلط روی کا مرتکب ہوتا ہے یا بصورت دیگر ان خدمات میں اس کی مسلسل حاضری غیر ضروری ہے۔

6۔ **اراکین کے افعال** – (1) فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یا شہری دفاع کی خدمات کے اراکین شہری دفاع کے لیے اقدامات کی تکمیل کے حوالے سے شہری دفاع (خصوصی اختیارات) آرڈیننس، 1951 یا ان قواعد یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت اُنھیں سونپے گئے افعال انجام دیں گے۔

(2) کنٹرولر بذاتِ خود یا مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت یا کنٹرولر کی جانب سے اس ضمن میں مجاز شخص فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یا شہری دفاع کی خدمات کے کسی رُکن کو کسی بھی وقت تربیت یا مذکورہ بالا افعال کی انجام دہی کے لیے طلب کر سکتا ہے

۔

(3) اگر فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات اور شہری دفاع کی خدمات کا کوئی رُکن ذیلی قاعدہ (2) کے تحت طلب کیے جانے پر مناسب جواز کے بغیر ایسا حکم ماننے یا فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات اور شہری دفاع کی خدمات کے رُکن کے طور پر اپنے فرائض کی انجام دہی میں یا کسی قانونی حکم یا اُسے اس کی خدمات کی انجام دہی کے لیے دی گئی ہدایات پر عمل کرنے میں غفلت یا انکار کرتا ہے تو وہ کسی مجاز عدالت کی جانب سے جُرم ثابت ہونے پر چھ ماہ تک کی قید یا جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

(4) اس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والا کوئی بھی شخص پانچ سو روپے تک کے جُرمانے کا مستوجب ہو گا۔

7۔ **خطرناک اشیا اور مواد رکھنا** - (i) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت دھماکہ خیز یا آتش گیری نوعیت والی اشیا اور مواد کے حوالے سے حکم کے ذریعے ایسی احتیاطی تدابیر کے لیے درج ذیل ہدایات جاری کر سکتی ہے جو اُس حکومت کی رائے میں تحفظِ عامہ کو یقینی بنانے کے لیے ضروری یا مناسب ہوں یعنی -

(اے) حکم میں مخصوص کردہ احاطے میں یا احاطے پر ایسی اشیا یا مواد رکھنے سے ممانعت؛

(بی) کسی احاطے میں یا احاطے پر رکھی گئی ایسی اشیا یا مواد کی مقدار تجویز کرنا؛

(سی) ایسے احاطے جس میں یا جس پر ایسی اشیا یا مواد رکھا گیا ہے، کے مالک یا قابض سے اس میں یا اس پر موجود اشخاص یا جائیداد یا اس کے قرب وجوار کے تحفظ کے لیے حکم میں مخصوص کردہ اقدامات کرنے کا مطالبہ؛

(ڈی) حکومت کی جانب سے ایسے حکم کے مقاصد کے لیے ضروری سمجھے جانے والے اتفاقی یا ذیلی معاملات بشمول بالخصوص حکم کی تعمیل کو یقینی بنانے کے نقطۂ نظر سے ایسے حکم سے متعلقہ احاطے میں داخلے اور جائزے کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

(2) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت، جو بھی صورت ہو، کی رائے میں اگر کوئی ایسا شخص جسے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اقدامات کرنے کا حکم دیا گیا ہے، ایسے اقدامات کرنے میں ناکام رہا ہے یا حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر ان کے مکمل ہونے کا امکان نہیں ہے تو حکومت حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کی جاسکنے والی کسی دیگر کارروائی کو متاثر کیے بغیر مذکورہ اقدامات کروا سکتی ہے یا مکمل کرا سکتی ہے اور اس کی لاگت کلکٹر ایسے احاطے کے مالک یا قابض سے مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کرے گا۔

(3) اِس قاعدے کی تعمیل میں جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

8۔ آگ کا پتہ لگانے کے لیے احاطے کی رکھوالی – (i) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے مندرجہ ذیل کے حوالے سے بندوبست کرسکتی ہے:-

(اے) کسی ایسے احاطے جس پر یہ حکم لاگو ہوتا ہے، کے قابض سے دشمنانہ حملے کے نتیجے میں ایسے احاطے میں لگنے والی آگ کا فوری سراغ لگانے اور مقابلے کو یقینی بنانے کے نقطۂ نظر سے حکم میں مخصوص کردہ انتظامات کرنے اور مکمل کرنے کا تقاضا کرنا؛

(بی) مختلف احاطوں کے قابضین کو اِن احاطوں کے لیے مشترکہ طور پر مذکورہ بالا انتظامات کرنے یا مکمل کرنے کا مطالبہ کرنے اور بالخصوص اُن سے مخصوص احاطوں میں باری باری ڈیوٹی دینے اور ان انتظامات کے تحت آگ کی روک تھام کے لیے اُنھیں سونپے گئے فرائض کی انجام دہی کا تقاضا کرنا؛

(سی) حکم میں مخصوص کردہ حالات میں مذکورہ بالا انتظامات کرنے یا مکمل کرنے کے لیے کسی اتھارٹی کو مجاز بنانا بشمول کسی ایسے احاطے جس پر یہ حکم لاگو ہوتا ہے، کے حوالے سے مشترکہ انتظامات کرنے اور اس اتھارٹی کی جانب سے ایسے انتظامات کی تکمیل پر متعلقہ قابضین سے ان کے اخراجات وصول کرنا۔

وضاحت – اس ذیلی قاعدے کی شق (بی) میں "آگ کی روک تھام کے فرائض" سے مراد اچانک آگ لگنے پر نظر رکھنا، آگ پر قابو پانے کے لیے فوری قابلِ عمل اقدامات کرنا اور ضروری مدد طلب کرنا ہے اور اس میں مذکورہ بالا فرائض کی انجام دہی کے لیے تیار رہنا بھی شامل ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی حکم اُس حکم کے ذریعے درکار کسی شخص کو اس حکم کی تعمیل کے مقصد سے ان مجوّزہ احاطہ جات میں رسائی کا مجاز بنائے گا جن پر یہ حکم لاگو ہوتا ہے، اس کے باوجود اُن احاطہ جات میں بصورتِ دیگر عوام کو داخلے کی اجازت نہیں ہوگی اور کوئی بھی شخص جو اس مقصد کے لیے کسی ایسے شخص کے ذریعے رسائی میں رکاوٹ ڈالتا ہے، اس حکم کی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والا متصور ہوگا۔

(3) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی پولیس افسر یا کوئی دیگر شخص؛ کسی بھی وقت کسی ایسے احاطے جس پر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی حکم لاگو ہوتا ہے، میں یہ دیکھنے کے مقصد سے داخل ہوسکتا ہے اور معائنہ کرسکتا ہے کہ آیا حکم کی تعمیل کی جارہی ہے یا نہیں۔

(4) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

9۔ **اچانک آگ لگنے کے واقعات سے نمٹنے کے لیے اقدامات** ۔ (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت آگ کے پھیلاؤ کو روکنے یا اس کا سراغ لگانے کو آسان بنانے اور اسے بجھانے کے نقطۂ نظر سے بذریعہ حکم ایسے احاطے جس پر یہ حکم لاگو ہوتا ہے، کے مالک یا قابض سے حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر مخصوص کیے گئے اقدامات کرنے کا تقاضا کرنے کے لیے بندوبست کر سکتی ہے۔

(2) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی پولیس افسر یا دیگر شخص کسی بھی وقت کسی ایسے احاطے جس پر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی حکم لاگو ہوتا ہے، میں یہ دیکھنے کے مقصد سے داخل ہو سکتا ہے اور معائنہ کر سکتا ہے کہ آیا حکم کی تعمیل کی گئی ہے یا نہیں؛ اور ایسا افسر یا شخص حکم کی عدم تعمیل کی صورت میں حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کی جاسکنے والی دیگر کارروائیوں کو متاثر کیے بغیر ایسے اقدامات کر سکتا ہے اور ایسی طاقت کا استعمال کر سکتا ہے، جو حکم کو مؤثر بنانے کے لیے اُسے موزوں طور پر ضروری لگے۔

(3) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں اگر کوئی ایسا شخص جسے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اقدامات کرنے کا حکم دیا گیا ہے، حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر ایسے اقدامات کرنے میں ناکام رہتا ہے یا ان کے مکمل ہونے کا امکان نہیں ہے تو حکومت حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کی جاسکنے والی کسی دیگر کارروائی کو متاثر کیے بغیر مذکورہ اقدامات کروا سکتی ہے یا مکمل کروا سکتی ہے اور اس کی لاگت کلکٹر ایسے احاطے کے مالک یا قابض سے مالیۂ اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کرے گا۔

(4) اچانک آگ لگنے کی صورت میں مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی شخص ایسے اقدامات کروا سکتا ہے اور ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو آگ کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ضروری لگیں اور اس طرح کیے جاسکنے والے اقدامات میں کسی بھی اراضی یا دیگر جائیداد میں داخل ہونا اور ایسی اراضی یا جائیداد میں یا پر سے کوئی چیز تلف کرنا یا ہٹانا بھی شامل ہے۔

(5) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

10۔ **عمارات کی حفاظت** ۔ (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت، حکم میں مخصوص کردہ کسی علاقے کے حوالے سے، بذریعہ حکم اس بات کو یقینی بنانے کا بندوبست کر سکتی ہے کہ، حکم میں استثنائی صورتوں کے علاوہ مخصوص کردہ دفعہ کے تحت، اُس حکومت کی اجازت اور اُس حکومت کے تقاضے کے مطابق مواد اور تعمیر کی طے کردہ خاکہ بندی کے علاوہ کسی عمارت یا ایسی عمارت کے حکم میں مخصوص کردہ کسی زُمرے، جو اُس حکومت کی رائے میں عمارت کو مزید محفوظ بنانے یا اسے استعمال کرنے والے یا اس میں جانے والے شخص کی حفاظت کا مزید بندوبست کرنے کا تقاضا کرتا ہے، تعمیر، میں توسیع نہیں کی جائے گی یا ساختی طور پر تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

(2) اس قاعدے کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والے کسی شخص کو تین سال تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

11۔ **اہم بندرگاہوں اور ان کے گردو پیش کی آگ سے حفاظت وغیرہ** ۔ مرکزی حکومت کسی بڑی بندرگاہ اور ایسی بندرگاہ سے ملحقہ یا اس کے قرب وجوار کے کسی شہر، قصبے یا دیگر جگہ کے آگ، دھماکے یا کسی دیگر آفت کے خلاف تحفّظ کو یقینی بنانے کے نقطۂ نظر سے ایسی بندرگاہ کی بندرگاہ اتھارٹی یا ایسے شہر، قصبے یا جگہ پر دائرۂ اختیار رکھنے والی کسی مقامی اتھارٹی کی جانب سے یا ایسی بندرگاہ استعمال کرنے والے کسی شخص، ایسی بندرگاہ، شہر، قصبے یا جگہ میں موجود کسی احاطے کے مالکان یا قابضین کو بذریعہ حکم یا نوٹیفائی کرنے کے ذریعے احتیاطی تدابیر (بشمول

بندر گاہ اور مقامی اتھارٹی کی آگ بجھانے اور پانی کی فراہمی اور حفاظتی خدمات کے لیے باہمی انتظامات) کرنے کا بندوبست کر سکتی ہے اور اس پر
-:

(اے) یہ ایسی بندر گاہ اتھارٹی، مقامی اتھارٹیوں اور تمام متعلقہ اشخاص بشمول سرکاری ملازمین، پاکستان کی مسلح افواج کے اراکین اور ایسی بندر گاہ اتھارٹی اور مقامی اتھارٹیوں کے ملازمین کا فرض ہو گا کہ وہ اس حکم کی تعمیل کریں اور اس کے مطابق عمل کریں؛

(بی) بندر گاہ اتھارٹی یا مقامی اتھارٹیوں کے فنڈ ز ایسی تعمیل کے ضمنی واجبات اور اخراجات کی ادائیگی کے لیے قابلِ استعمال ہوں گے؛

(سی) ایسی تعمیل کو بندر گاہ اتھارٹی یا مقامی اتھارٹیوں کے تمام دیگر فرائض اور ذمہ داریوں پر ترجیح دی جائے گی۔

(2) کسی بڑی بندر گاہ یا ایسی بندر گاہ سے ملحقہ یا اس کے قرب وجوار کے کسی شہر، قصبے یا دیگر جگہ میں آگ لگنے، دھماکہ ہونے یا دیگر آفت آنے پر اسے مرکزی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مقرر کردہ اتھارٹی کے بندوبست پر رکھا جائے گا جیسا کہ:-

(اے) ایسی بندر گاہ کی بندر گاہ اتھارٹی اور ایسے کسی شہر، قصبے یا جگہ میں دائرۂ اختیار رکھنے والی مقامی اتھارٹی کی آگ بجھانے، پانی فراہم کرنے اور محافظتی خدمات سمیت ایسی خدمات کی انجام دہی کے لیے ملازمت پر رکھے گئے اشخاص؛

(بی) اس حوالے سے مقرر کردہ اتھارٹی کے مطالبے پر کسی بندر گاہ، شہر، قصبے یا جگہ میں کسی احاطے کے مالک یا قابض کی جانب سے باقاعدہ رکھے جانے والے آگ بجھانے والے ملازمین اور آلات، اور مؤخر الذکر ایسی اتھارٹی، مقامی اتھارٹیاں، مالک یا قابض اور ملازم مذکورہ اتھارٹی کی جانب سے دیے گئے کسی حکم کی تعمیل کریں گے۔

(3) اس قاعدے کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی یا اس کے تحت جاری کردہ یا دیے گئے کسی حکم کی تعمیل یا اس کے مطابق عمل کرنے میں ناکام رہنے والے کسی شخص کو تین سال تک کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(4) اس قاعدے یا اس کے تحت جاری کردہ یا دیے گئے کسی حکم میں کچھ بھی کسی مقامی اتھارٹی کو فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے ذریعے اُس پر عائد کردہ فرض کی انجام دہی یا کسی بندر گاہ، شہر، قصبے یا مذکورہ بالا جگہ میں آگ لگنے کی صورت میں آگ بجھانے اور زندگی اور جائیداد کا تحفّظ کرنے کو متاثر نہیں کرے گا۔

12۔ **فیکٹریوں اور کانوں کی حفاظت** - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کسی کان کے مالک، منیجر یا ایجنٹ یا کسی فیکٹری کے قابض یا منیجر سے حکم کے ذریعے مندرجہ ذیل کا تقاضا کر سکتی ہے:-

(اے) حادثاتی طور پر یا بصورتِ دیگر اچانک آگ لگنے کی صورت میں کان یا فیکٹری کی باضابطہ کارگزاری اور اس میں اور اس کے قرب وجوار میں موجود اشخاص اور جائیداد کے تحفّظ کو یقینی بنانے کے لیے اُس کی جانب سے کیے گئے یا کیے جا رہے یا کیے جانے کے لیے مجوّزہ اقدامات کو بیان کرنے والی تحریری رپورٹ حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر تیار کرنا؛

(بی) حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر مذکورہ بالا مقاصد کے لیے مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں ضروری طور پر کیے جانے والے اقدامات کے حوالے سے مخصوص کردہ اقدامات کرنا۔

(2) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کسی کان یا فیکٹری یا کانوں یا فیکٹریوں کے کسی درجے میں ملازمت پر رکھے گئے یا سے تعلق رکھنے والے یا اس کے تین میل کے علاقے کے اندر رہائش پذیر اشخاص یا طبقۂ اشخاص یا کسی مقامی اتھارٹی جس کے دائرۂ اختیار میں کوئی کان یا فیکٹری موجود ہے، سے حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں حادثاتی طور پر یا بصورتِ دیگر اچانک آگ لگنے کی صورت میں کسی کان یا فیکٹری یا کانوں یا فیکٹریوں کے کسی درجے کی باضابطہ کارگزاری اور اس کے اندر اور اس کے قرب وجوار میں موجود اشخاص اور جائیداد کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

(3) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی شخص کسی بھی وقت:

(اے) کسی کان یا فیکٹری میں حادثاتی طور پر یا بصورتِ دیگر اچانک آگ لگنے کی صورت میں کسی کان یا فیکٹری کی باضابطہ کارگزاری اور اس کے اندر یا اس کے قرب وجوار میں موجود اشخاص یا جائیداد کے تحفظ کے لیے کیے گئے یا کیے جانے والے اقدامات کی تحقیق کے مقصد سے داخل ہو سکتا ہے اور معائنہ کر سکتا ہے؛ یا

(بی) ایسے شخص یا اتھارٹی جس سے ذیلی قاعدہ (1) یا ذیلی قاعدہ (2) کے تحت جاری کردہ حکم متعلق ہے، کی زیرِ ملکیت یا زیرِ قبضہ کسی احاطے میں یہ دیکھنے کے مقصد سے کہ آیا حکم کی تعمیل کی گئی ہے یا نہیں، داخل ہو سکتا ہے اور معائنہ کر سکتا ہے۔

(4) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں اگر کوئی شخص یا اتھارٹی جسے ذیلی قاعدہ (1) یا ذیلی قاعدہ (2) کے تحت اقدامات کرنے کا حکم دیا گیا ہے، حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر ایسے اقدامات کرنے میں ناکام رہتی ہے یا ایسے اقدامات کے مکمل ہونے کا امکان نہیں ہے تو مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کی جانے والی کسی دیگر کارروائی کو متاثر کیے بغیر مذکورہ اقدامات کروا سکتی ہے یا مکمل کروا سکتی ہے اور کلکٹر اس کی لاگت ایسے شخص یا ایسے شخص کے کسی کان کے منیجر یا ایجنٹ ہونے یا کسی فیکٹری کے منیجر ہونے کی صورت میں کان کے مالک یا فیکٹری کے قابض، جو بھی صورت ہو، یا اتھارٹی سے مالیۂ اراضی کے بقایا جات کے طور پر وصول کرے گا۔

(5) اس قاعدے کے مقاصد کے لیے:-

(i) "کان" سے مراد مائنز ایکٹ، 1923 کے تحت کوئی کان ہے۔

(ii) "فیکٹری" سے مراد فیکٹریز ایکٹ، 1934 کی عمل داری کے تحت کوئی فیکٹری ہے اور اس میں مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں سماجی زندگی کے لیے ضروری خدمات یا رسد بحال رکھنے کے لیے استعمال ہونے والا کوئی دیگر احاطہ بھی شامل ہے۔

(6) اس قاعدے کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو تین سال تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

13۔ **کمپنیوں کے ریکارڈ کی محفوظ جگہ پر منتقلی** - اگر مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت شہری دفاع کے مفادات کے لیے ایسا کرنا ضروری سمجھے تو یہ نوٹیفائی کردہ حکم کے ذریعے اس حکم میں مخصوص کیے گئے کسی مقامی علاقے پر اطلاق کے لیے اس قاعدے کی دفعات کی وضاحت کر سکتی ہے اور ایسا ہونے پر حکم کے نافذ العمل رہنے تک کمپنیز ایکٹ، 1913 (VII بابت 1913) میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود درج ذیل امور قانونی ہوں گے-

(اے) کمپنیوں کی رجسٹریشن سے متعلقہ کوئی یا تمام دستاویزات اس علاقے جس میں کوئی رجسٹریشن کا دفتر واقع ہے، سے منتقل کرنا، اُنھیں حفاظت کے لیے مناسب سمجھی جانے والی جگہ پر رکھنا اور ان کا معائنہ معطل کرنا اور کسی سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل یا اُس کا مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 248 کے ذیلی سیکشن (5) کے تحت اقتباس لینا؛

(بی) کسی ایسی کمپنی جس کا رجسٹرڈ دفتر اس علاقے میں واقع ہے، کے رجسٹرڈ دفتر سے اس کے اکاؤنٹ کی تمام یا کوئی کتابیں اور دیگر دستاویزات منتقل کرنا اور انھیں کسی ایسی محفوظ جگہ پر رکھنا جسے کمپنی کے ڈائریکٹر مناسب سمجھیں:

تاہم، کوئی قاعدے کے تحت اپنی کوئی بھی دستاویز منتقل کرنے والی کوئی کمپنی ایسی منتقلی سے قبل یا اس کے بعد جتنی جلدی قابلِ عمل ہو ،اپنے اراکین کو رجسٹرار کی ایسی منتقلی کا نوٹس دے گی۔

14۔ **مقامی اتھارٹیوں سے حفاظتی اقدامات کرنے کے مطالبے کا اختیار** - (1) اِس قاعدے میں "متعلقہ حکومت" سے مراد کنٹونمنٹ اتھارٹیوں اور بڑی بندرگاہوں کی بندرگاہ اتھارٹیوں کے حوالے سے مرکزی حکومت اور دیگر مقامی اتھارٹیوں کے حوالے سے صوبائی حکومت ہے۔

(2) اِس قاعدے کی دفعات اور ان کے تحت جاری کردہ کوئی حکم مقامی اتھارٹی کے اختیارات، فرائض یا ذمے داریوں کی وضاحت کرنے والے کسی قانون یا دستاویز میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود مؤثر ہوگا۔

(3) متعلقہ حکومت کسی مقامی اتھارٹی کو حکم کے ذریعے اُس حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر حکومت کی رائے میں ایسی اتھارٹی کے زیرِ کنٹرول یا دائرۂ اختیار آنے والے اشخاص اور جائیداد کے ضرر یا نقصان سے تحفّظ کے لیے یا اتھارٹی کی اہم خدمات کی بحالی یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کے طور پر مخصوص کردہ اقدامات کرنے کا حکم دے سکتی ہے؛ اور ایسا حکم جاری ہونے پر:-

(اے) اس کی تعمیل کرنا مقامی اتھارٹی کا فرض ہوگا؛

(بی) مقامی اتھارٹی کے فنڈز اس کی تعمیل کے ضمنی واجبات اور اخراجات کی ادائیگی کے لیے قابلِ استعمال ہوں گے ؛اور

(سی) اس کی تعمیل کو مقامی اتھارٹی کے تمام دیگر فرائض اور ذمہ داریوں پر ترجیح دی جائے گی۔

(4) اگر متعلقہ حکومت کی رائے میں کوئی مقامی اتھارٹی جسے ذیلی قاعدہ (3) کے تحت کوئی اقدامات کرنے کا حکم دیا گیا ہے، حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر ایسے اقدامات کرنے میں ناکام رہتی ہے یا ایسے اقدامات کے مکمل ہونے کا امکان نہیں ہے تو متعلقہ حکومت حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کی جاسکنے والی دیگر کارروائیوں کو متاثر کیے بغیر کسی شخص کو مذکورہ اقدامات کرنے یا مکمل کرنے کا مجاز بنا سکتی ہے؛ اور اس حوالے سے مجاز کوئی شخص مذکورہ اقدامات مکمل کرنے کے مقصد سے مقامی اتھارٹی یا اس کے افسران کے کوئی یا تمام اختیارات استعمال کر سکتا

ہے، مقامی اتھارٹی کے افسران یا ملازمین کو اس کی جانب سے مناسب سمجھی جانے والی ہدایات جاری کر سکتا ہے اور کسی بیرونی ایجنسی کو کام پر رکھ سکتا ہے۔ اور اس کی جانب سے برداشت کیے گئے تمام چارجز اور اخراجات مقامی اتھارٹی کے فنڈز سے ادا کیے جائیں گے اور اس حد تک حکومت کی آمدنیوں میں سے اُن کی ادائیگی کی جائے گی جس کی ہدایت متعلقہ حکومت کرے۔

(5) اگر متعلقہ حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی شخص ایسا کرنا ضروری یا مناسب سمجھے تو:-

(اے) بذریعہ حکم مقامی اتھارٹی یا اس کے کسی افسر یا ملازم کو حکم میں مخصوص کردہ ایسا اقدام جو اُس کی رائے میں شہری دفاع کے مقصد یا مقامی اتھارٹی کے زیر کنٹرول یا دائرۂ اختیار میں آنے والے اشخاص اور جائیداد کے تحفظ کے لیے ضروری ہو، کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے؛

(بی) مقامی اتھارٹی کی زیرِ ملکیت یا زیرِ قبضہ کسی جائیداد کو مذکورہ بالا مقصد کے لیے اپنی جانب سے مناسب سمجھے جانے والے طریق کار کے مطابق زیرِ قبضہ لے سکتا ہے اور استعمال کر سکتا ہے یا استعمال کروا سکتا ہے؛

اور اس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی فوری تعمیل مقامی اتھارٹی اور اس کے افسران اور ملازمین کا فرض ہو گا اور مقامی اتھارٹی کے فنڈ ایسی تعمیل کے ضمنی واجبات اور اخراجات کی ادائیگی کے لیے قابلِ استعمال ہوں گے۔

(6) متعلقہ حکومت اپنی جانب سے ایسا کرنا ضروری یا مناسب سمجھنے پر حکم کے ذریعے کسی شخص کو مقامی اتھارٹی کا اختیار ذمے لینے اور مقامی اتھارٹی کی حکم میں مخصوص کردہ خدمات کا وقتاً فوقتاً حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق انتظام کرنے کے لیے مجاز بنا سکتی ہے اور اس طرح مجاز کوئی شخص مذکورہ خدمات کے انتظام کے مقاصد سے مقامی اتھارٹی یا مقامی اتھارٹی کی کسی کمیٹی یا افسر کے تمام اختیارات یا کوئی اختیار استعمال کر سکتا ہے اور مقامی اتھارٹی کے افسران یا ملازمین کو اس کی جانب سے مناسب سمجھی جانی والی ہدایات جاری کر سکتا ہے اور کسی بیرونی ایجنسی کو کام پر رکھ سکتا ہے اور اس کی جانب سے برداشت کیے گئے تمام چارجز اور اخراجات مقامی اتھارٹی کے فنڈز سے ادا کیے جائیں گے اور اس حد تک حکومت کی آمدنیوں میں سے اُن کی ادائیگی کی جائے گی جس کی ہدایت متعلقہ حکومت کرے۔

(7) اگر متعلقہ حکومت کی رائے میں مقامی اتھارٹی کو ذیلی قاعدہ (30) کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی تعمیل میں ناکام رہنے یا تاخیر کرنے یا اتھارٹی کی اہم خدمات کی باضابطہ بحالی کو یقینی بنانے کے لیے ایسا کرنا ضروری یا مناسب ہو تو متعلقہ حکومت بذریعہ حکم اس حکم میں مخصوص کردہ مدت کے لیے مقامی اتھارٹی کو تحلیل کر سکتی ہے۔

(8) ذیلی قاعدہ (7) کے تحت تحلیل کا حکم دیے جانے پر:-

(اے) مقامی اتھارٹی کے تمام اراکین تحلیل کی تاریخ سے بطور اراکین عہدہ چھوڑ دیں گے؛

(بی) کسی مقامی اتھارٹی کے ذریعے یا اس کی جانب سے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے یا تحت استعمال کیے جاسکنے والے تمام اختیارات اور انجام دی جاسکنے والی تمام ذمہ داریاں تحلیل کی مدت کے دوران متعلقہ حکومت کی جانب سے ہدایت کردہ شخص یا اشخاص کی جانب سے استعمال کیے جائیں گے یا انجام دی جائیں گی؛

(سی) مقامی اتھارٹی کے سپرد تمام جائیداد تحلیل کی مدت کے دوران متعلقہ حکومت کے سپرد ہو گی۔

(9) متعلقہ حکومت ذیلی قاعدہ(7) کے تحت حکم میں مخصوص کردہ تحلیل کی مدت کے اختتام پر:-

(اے) ایسے مزید عرصے کے لیے اس مدت میں توسیع کر سکتی جسے وہ ضروری سمجھے؛

(بی) حکم جاری کر سکتی ہے کہ اتھارٹی کی تشکیل سے متعلق کسی عمومی قانون کے ذریعے یا تحت فراہم کردہ طریق کار کے مطابق مقامی اتھارٹی کی تشکیل نو کی جائے اور اس صورت میں ذیلی قاعدہ(8) کی شق(اے) کے تحت عہدے چھوڑنے والے اشخاص انتخابات، تقرری یا نامزدگی کے لیے نااہل متصور نہیں ہوں گے؛ یا

(سی) بذریعہ حکم ہدایت کر سکتی ہے کہ ذیلی قاعدہ(8) کی شق(اے) کے تحت عہدہ چھوڑنے والے اشخاص کے ذریعے مقامی اتھارٹی کی تشکیل نو کی جائے گی اور یہ کارگزاری کا آغاز ایسے کرے گی جیسے یہ تحلیل ہی نہیں کی گئی تھی۔

تاہم متعلقہ حکومت تحلیل کی مدت خواہ ذیلی قاعدہ(7) کے تحت مخصوص کردہ ہو یا اِس ذیلی قاعدے کے تحت توسیع کردہ ہو، کے اختتام سے قبل کسی بھی وقت اِس ذیلی قاعدے کی شق(بی) یا شق(سی) کے تحت کوئی اقدام کر سکتی ہے۔

15۔ واٹر سپلائی باقاعدہ رکھنا - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت بذریعہ حکم پینے کے مقاصد کے لیے استعمال کیے جانے کے قابل واٹر سپلائی کے کسی بھی ذریعے کے آجر یا اس کا کنٹرول رکھنے والے شخص سے مندرجہ ذیل کا مطالبہ کر سکتی ہے:-

(اے) اسے حکم میں مخصوص کردہ طریق کار کے مطابق اچھی حالت میں رکھنے، وقتاً فوقتاً گاد اور گلی سڑی نباتات سے صاف رکھنا اور آلودگی سے محفوظ کرنا؛

(بی) اسے عوام یا حکم میں مخصوص کردہ عوام کے کسی طبقے کے استعمال کے لیے تمام معقول اوقات میں دستیاب رکھنا۔

(2) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت، جو بھی صورت ہو، کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی شخص کسی بھی وقت واٹر سپلائی کے کسی بھی ایسے ذریعے جس کے حوالے سے ذیلی قاعدہ(1) کے تحت کوئی حکم جاری کیا گیا ہے، کا یہ دیکھنے کے مقصد سے معائنہ کر سکتا ہے کہ آیا حکم کی تعمیل کی گئی ہے یا کی جارہی ہے۔

(3) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو ایک ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

16 ۔ پناہ گاہیں - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کسی احاطے کے حوالے سے اس میں یا اس پر رہنے والے یا ملازمت پر رکھے گئے اشخاص کو تحفظ کی فراہمی ضروری یا مناسب سمجھنے پر اس مقصد کے لیے بذریعہ حکم احاطے کے مالک سے اس میں یا اس پر ایسی پناہ گاہیں ایسی مدت کے اندر اور ایسی خاکہ بندی، مواد اور بناوٹ جیسی شرائط کے مطابق تعمیر کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے جو کہ حکم میں مجوّزہ ہو۔

(2) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت جو بھی صورت ہو، کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی پولیس افسر یا شخص کسی بھی وقت کسی ایسے احاطے جس پر ذیلی قاعدہ(1) کے تحت کوئی حکم لاگو ہوتا ہے، میں یہ دیکھنے کے مقصد سے کہ آیا حکم کی تعمیل کی گئی ہے یا نہیں، داخل ہو سکتا ہے اور معائنہ کر سکتا ہے۔

(3) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت، جو بھی صورت ہو، کی رائے میں اگر کوئی ایسا شخص جسے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت ہوائی حملے کی کسی پناہ گاہ کی تعمیر کا حکم دیا گیا ہے، حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر ایسا کرنے میں ناکام رہتا ہے یا اس کی تعمیر مکمل ہونے کا امکان نہیں ہے تو حکومت پناہ گاہ کی تعمیر کرا سکتی ہے اور اس کی لاگت کلکٹر ایسے احاطے کے مالک سے مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کرے گا۔

(4) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

17۔ فضائی حملوں کی پناہ گاہوں کو بلدیاتی محصول کاری سے مستثنیٰ کرنے کا اختیار - (1) اس قاعدے میں "متعلقہ حکومت" سے کنٹونمنٹ کے علاقے کے حوالے سے مرکزی حکومت اور کسی دیگر علاقے کے حوالے سے صوبائی حکومت ہے۔

(2) متعلقہ حکومت بذریعہ حکم ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ ایسی سائٹ یا احاطے کو جس میں کوئی پناہ گاہ موجود ہے یا تعمیر کی گئی ہے، کو متعلقہ حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مقرر کردہ افسر سے مصدقہ ہونے پر کسی ایسے ٹیکس یا مقامی محصول یا مقامی اتھارٹی کی جانب سے عائد کردہ کسی ٹیکس یا مقامی محصول میں ایسے اضافے سے مستثنیٰ کر دیا جائے گا جس کی کوئی سائٹ یا احاطہ پناہ گاہ تعمیر نہ کیے جانے پر مستوجب تھا۔

18۔ احاطے میں حفاظتی اقدامات - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت حکم میں مخصوص کردہ احاطے کے حوالے سے بذریعہ حکم:-

(اے) اُس احاطے کے مالک یا قابض سے حکم میں مخصوص کردہ اقدامات کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے؛ یا

(بی) کسی شخص کو شہری دفاع کے مقاصد سے اُس احاطے میں یا اس کے قرب وجوار میں رہنے والے اشخاص کو لاحق خطرات کم کرنے کے لیے حکومت کی رائے میں ضروری اقدامات کے طور پر مخصوص کردہ اقدامات کرنے کا مجاز بنا سکتی ہے۔

(2) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو ایک ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

19۔ روشنیوں اور آوازوں کا کنٹرول - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت بذریعہ حکم مندرجہ ذیل کا بندوبست کر سکتی ہے :-

(اے) کسی مخصوص قسم کی روشنی کے استعمال کی ممانعت یا انضباط ؛

(بی) یہ یقینی بنانا کہ لائٹنگ کے آلات خواہ فی الوقت بند ہیں، کسی مخصوص درجے کی گاڑیوں کے ساتھ منسلک نہیں ہیں ؛

(سی) مخصوص حالات میں مخصوص احاطوں یا جگہوں کی حالت کی نشان دہی اور مخصوص گاڑیوں اور بحری جہازوں کی موجودگی کی اطلاع مخصوص کردہ روشنیوں کے ذریعے دینے اور ایسی روشنیوں کی نمائش کے مقصد سے استعمال ہونے والے آلات کی بناوٹ، تنصیب یا استعمال کا طریق کار تجویز کرنے کو یقینی بنانا ؛

(ڈی) سڑکوں یا سڑکوں پر موجود گاڑیوں کی لائٹنگ سے متعلق اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی کسی دفعہ کی تعمیل کے نتیجے میں خطرات سے بچنے کے لیے کسی خاص درجے کی ٹریفک کے لیے ضروری لگنے والی سڑکوں کا استعمال ممنوعہ قرار دینا یا منضبط کرنا؛

(ای) دھویں ، شعلے ، چنگاریاں یا چمک کے اخراج یا شور پیدا کرنے والی یا اس پر مشتمل مخصوص سرگرمیوں کی ممانعت یا انضباط۔

(2) ذیلی قاعدہ (i) کے تحت کسی مخصوص علاقے یا احاطے پر لاگو کرنے کے لیے کوئی حکم جاری کیا جاسکتا ہے جو ایسے علاقے کے مختلف حصوں یا ایسے احاطوں یا جگہوں کے مختلف درجوں اور ان میں موجود گاڑیوں یا بحری جہازوں کو (مطلق یا مشروط) طور پر ایسے حکم کی کسی بھی دفعہ کے نفاذ سے مستثنٰی کرنے کے لیے دفعہ وضع کر سکتا ہے اور ایسے حکم میں حکم جاری کرنے والی اتھارٹی کی جانب سے حکم کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری یا مناسب سمجھی جانے والی ضمنی یا ذیلی دفعات بھی شامل ہو سکتی ہیں۔

(3) اگر ذیلی قاعدہ (i) کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی ایسی روشنی، احاطے، جگہ، گاڑی، بحری جہاز کے آلات، سڑک یا سرگرمی جس پر حکم لاگو ہوتا ہے، کے حوالے سے یا اس سے متعلق خلاف ورزی کی گئی ہے تو حکم جاری کرنے والی اتھارٹی کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی پولیس افسر یا شخص ایسے اقدامات اور ایسی طاقت استعمال کر سکتا ہے جو اس کی رائے میں حکم کو مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہو اور اسے اس اختیار کے استعمال میں کسی اراضی یا جائیداد، جو بھی ہو، میں رسائی کا حق حاصل ہوگا۔

(4) اگر کسی احاطے، جگہ، گاڑی یا بحری جہاز کے حوالے سے اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کی گئی ہے تو ایسی خلاف ورزی ایسے احاطے یا جگہ کے قابض یا ایسی گاڑی کے انچارج شخص یا ایسے بحری جہاز کے ناخدا (کسی دیگر شخص کے خلاف کی جاسکنے والی کارروائی کو متاثر کیے بغیر) کی جانب سے اس قاعدے کی دفعہ کی خلاف ورزی متصور ہوگی:

تاہم کسی دوسرے شخص کی جانب سے کسی حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کسی شخص کے خلاف اِس ذیلی قاعدے کی رُو سے کی گئی کارروائی کی صورت میں ملزم کے لیے یہ ثابت کرنا دفاع ہوگا کہ ایسی خلاف ورزی یا عدم تعمیل اس کے علم کے بغیر ہوئی اور یہ کہ اس نے حکم کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے اپنی بھرپور کوشش کی۔

(5) اس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

20۔ **موٹر گاڑیوں کا کنٹرول** (1) موٹر گاڑیوں یا موٹر گاڑیوں کی قسم کے لیے، جب وہ چلائی نہ جارہی ہوں تو مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت بذریعہ حکم انھیں غیر مجاز اشخاص کی جانب سے ناقابلِ استعمال بنانے کے لیے بندوبست کرنے کا تقاضا کر سکتی ہے اور ایسے کسی حکم میں اس طریق کار کے حوالے سے دفعات موجود ہو سکتی ہیں جس کے مطابق اِن گاڑیوں کو مذکورہ بالا انداز میں ناقابلِ استعمال بنایا جاتا ہے۔

(2) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

21۔ جائیداد کی طلبی (1)اگر مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں شہری دفاع کو یقینی بنانے کے لیے ایسا کرنا ضروری یا مناسب ہو تو حکومت تحریری حکم کے ذریعے کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد طلب کر سکتی ہے اور ایسی طلبی سے متعلق ضروری یا مناسب لگنے والے مزید احکامات بھی جاری کر سکتی ہے:

تاہم، اِس قاعدے کے تحت ذیل میں مخصوص کردہ جائیداد یا جائیداد کی کوئی قسم طلب نہیں کی جائے گی :-

(اے) مذہبی عبادت کے مقصد سے استعمال ہونے والی جائیداد؛

(بی) پاکستان میں موجود کوئی بحری جہاز یا پاکستان میں موجود کسی بحری جہاز پر موجود کوئی چیز۔

(سی) پاکستان میں رجسٹرڈ کوئی بحری جہاز یا ایسے بحری جہاز پر موجود کوئی چیز، چاہے ایسا بحری جہاز جہاں کہیں بھی ہو؛

(ڈی) پاکستان میں موجود کوئی ہوائی جہاز یا پاکستان میں موجود کسی ہوائی جہاز پر موجود یا اس کا حصہ بننے والی کوئی چیز۔

(ای) ہوائی جہاز ایکٹ، 1934 کے تحت رجسٹرڈ کوئی ہوائی جہاز یا ایسے ہوائی جہاز پر موجود یا اس کا حصہ بننے والی کوئی چیز چاہے ایسا ہوائی جہاز جہاں کہیں بھی ہو؛

(ایف) ہوائی جہاز کی تیاری، مرمت، دیکھ بھال یا چلانے کے لیے استعمال ہونے والی کوئی مشینری، میٹریل یا چیز۔

(2) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کسی جائیداد کی طلبی پر اسے مناسب لگنے والے طریق کار کے مطابق ایسی جائیداد کا استعمال یا بندوبست کر سکتی ہے اور اس کے مالک کو تعمیل یا مالک کا فوری پتہ نہ لگنے یا ملکیت متنازعہ ہونے کی صورت میں سرکاری گزٹ میں یہ بیان کرتے ہوئے نوٹس کی اشاعت کے ذریعے اسے حاصل کر سکتی ہے کہ مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت جو بھی صورت ہو، نے اِس قاعدے کی تعمیل میں اس جائیداد کی طلبی کا فیصلہ کیا ہے۔

(3) جہاں ذیلی قاعدہ (2) کے تحت حصول کے نوٹس کی جائیداد کے مالک کو تعمیل یا سرکاری گزٹ میں اشاعت کی گئی ہے، ایسی جائیداد نوٹس کی تعمیل یا اشاعت کے دن کے آغاز سے کسی رہن، گروی، حق دعویٰ، یا ان جیسے کسی دیگر بار سے آزاد حکومت کی ہو جائے گی اور اُس طلبی کا عرصہ ختم ہو جائے گا۔

(4) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے ذیلی قاعدہ (1) اور ذیلی قاعدہ (2) کی تعمیل میں کسی منقولہ جائیداد کی طلبی یا حصول پر اس کے مالک کو حکومت کی جانب سے طے کردہ زرِ تلافی ادا کیا جائے گا:

تاہم، طلبی سے فوری قبل کسی جائیداد کے قسطوں پر خرید کے معاہدے کی وجہ سے مالک کے بجائے کسی دیگر شخص کے قبضے میں ہونے پر ایسی طلبی یا حصول کے حوالے سے حکومت کی جانب سے قابلِ ادا کل زرِ تلافی ایسے شخص اور مالک کے درمیان ایسے طریق کار کے مطابق تقسیم کیا جائے گا جس پر وہ متفق ہیں اور اتفاقِ رائے نہ ہونے کی صورت میں حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مقرر کردہ منصف ایسے طریق کار کے مطابق فیصلہ کرے گا جسے وہ منصفانہ سمجھے۔

(5) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت ذیلی قاعدہ (1) کے تحت جائیداد کی طلبی یا ذیلی قاعدہ (4) کے تحت قابلِ ادا زرِ تلافی کے تعین کے نقطۂ نظر سے بذریعہ حکم:-

(اے) کسی شخص سے اُس کے قبضے میں موجود جائیداد سے متعلق مخصوص معلومات کا حکم میں مخصوص کردہ اتھارٹی کو فراہم کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

(بی) جائیداد کے مالک، قابض یانی الوقت قابض شخص کو حکومت کی اجازت کے بغیر اسے فروخت نہ کرنے یا جائیداد کے عمارت ہونے کی صورت میں حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اختتام تک اس کا ڈھانچہ تبدیل نہ کرنے کی ہدایت جاری کر سکتی ہے۔

(6) ان قواعد کے تحت بصورتِ دیگر دیے گئے اختیارات کو متاثر کیے بغیر مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی شخص کسی احاطے میں داخل ہو سکتا ہے اور ایسے احاطے اور اس میں یا اس پر موجود جائیداد کا اس مقصد کے تعین کہ آیا ان قواعد کے تحت ایسے احاطے یا جائیداد سے متعلق حکم دیا جانا چاہیے، اور اگر ایسا کرنا درکار ہو تو اس کا طریق کار کیا ہو گا یا اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی تعمیل یقینی بنانے کے نقطۂ نظر سے معائنہ کر سکتا ہے۔

(7) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو تین سال تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

22۔ **ذخیرہ کاری کی سہولیات سے متعلق اختیارات** - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کسی ویئرہاؤس یا کولڈ سٹور یج ڈپو کا انصرام کرنے والے کسی مالک یا شخص سے بذریعہ تحریری حکم ایسے ویئرہاؤس یا کولڈ سٹور یج ڈپو میں ذخیرہ کاری کی سہولیات کے لیے موجود مکمل جگہ یا اس کے کسی حصے کو حکومت کی صوابدید پر رکھنے اور ایسی جگہ یا سہولت کو حکم میں مخصوص کردہ کسی شے یا چیز کی ذخیرہ کاری کے لیے استعمال کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے اور ایسا حکم مذکورہ مالک یا شخص سے ہوائی جہازوں اور اشیا کے حوالے سے مجوّزہ سہولیات کی فراہمی اور مجوّزہ با قاعدہ خدمات شامل کرنے کا مطالبہ بھی کر سکتا ہے۔

(2) کسی ویئرہاؤس یا کولڈ سٹور یج ڈپو میں کسی جگہ یا سہولت کو ذیلی قاعدہ (1) کے تحت جاری کردہ حکم کی تعمیل میں مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت، جو بھی صورت ہو، کی صوابدید پر رکھنے کی صورت میں ایسے ویئرہاؤس یا کولڈ سٹور یج ڈپو کے مالک کو اس کے لیے حکومت کی جانب سے اس ضمن میں جاری کردہ حکم میں متعین کردہ شرحوں کے مطابق ادائیگی کی جائے گی۔

(3) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کسی جگہ یا سہولت کے حصول یا اس کے لیے قابلِ ادا زرِ تلافی کے تعین کے نقطۂ نظر سے بذریعہ حکم کسی شخص سے حکم میں مخصوص کردہ اتھارٹی کو اس حوالے سے اپنے قبضے میں مخصوص کردہ معلومات کی فراہمی کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

(4) اِس قاعدے کی تعمیل میں جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نوٹ: مندرجہ بالا متن بغیر کسی اضافہ جات کے پیش کیا گیا ہے۔ اس میں جہاں جہاں مرکزی حکومت یا فیڈریشن کا ذکر ہے اب وہاں صوبائی حکومت مراد لیا جائے گا۔ کنٹرولر کے اختیارات ڈپٹی کمشنر کو منتقل ہو چکے ہیں۔ صدر مقام سے مراد صوبائی دارالحکومت ہو گا

مزید اس قانون اور شہری دفاع کے بدلتے ہوئے کردار کی تصویر موجودہ حالات میں کچھ یوں بنتی ہے کہ صوبائی حکومت کنٹرولرز کے ذریعے سے اس ادارے کو ایمرجنسی ریسپانس کے سلسلے میں صف اول سے اٹھا کر پس دیوار رکھ دیا گیا ہے۔ جس کی درج ذیل وجوہات نظر آتی ہیں جن پر متعلقہ حکام کو نظر کرم کرنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ جیسے ہم فرنٹ سے بیک فٹ پر گئے ہیں اگر حالات پر نظر نہ کی گئی اور اس کے حل کو نہ دیکھا گیا تو ہم شاید پچھلی صفوں میں بھی نظر آنا چھوڑ دیں۔

ا۔ تنظیم اور ادارے کی کمزور ترکیب

ادارہ اور تنظیم میں تال میل ایک دوطرفہ رشتہ اور تعلق ہے۔ ادارے کو جہاں اختیارات تفویض کیئے گئے ہیں وہیں تنظیم کو بھی اندرونی طور پر ایک ڈھانچہ دیا گیا ہے کیونکہ تنظیم کے زیر انتظام واثر علاقے اس علاقے کی تنظیم کے ارکان کی تاعمر وہی رہنے ہوتے ہیں لیکن ادارے میں حکومتی پالیسیوں اور مرکزی احکامات پر افسران تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ ایسے میں تنظیم کی بار بار تحلیل اور صرف افسران کی نظر کرم پر تقرریاں وبرطرفیاں ان علاقوں میں وقت کے ساتھ ساتھ نہ صرف ارکان کی تعداد کو بری طرح متاثر کرتی ہیں اس کے ساتھ ساتھ مفاد پرست غیر نظریاتی لوگوں کی بھی تنظیم میں آمد کا راستہ کھولتی ہیں جو آنے والے وقتوں میں بڑے نقصان جیسے ادارے اور تنظیم کی حیثیت عرفی میں کمی کا باعث بنتی ہے۔

اس مسئلے کا حل:

ادارہ تنظیم کو داخلی معاملات خود چلانے کی ترغیب دے۔ بجائے کسی ایک افسر کی خوشنودی پر تنظیم کی سالوں کی محنت برباد کرنے کے تنظیم میں موجود ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کی جائے جو اصل میں شہری دفاع کے مقاصد کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ توجہ کے ساتھ تربیتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے تاکہ تنظیم میں نیا خون شامل ہوتا رہے۔

۲۔ کمزور تنظیم نتیجہ تنظیمی نظم وضبط اور تربیت یافتہ رضاکاران کی کمی

جب تنظیم کمزور ہوگی اور افسران صرف ملازمتیں کرنے پر مجبور ہونگے تو ایسے میں افسران بالا کے سامنے کارکردگی دکھانے کے چکر میں ایسے ایسے لوگوں کو برداشت کرنا پڑے گا کہ جو ادارے کے داخلی قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزیاں کریں گے اور نفری کے چکر میں ایسے لوگوں کی خلاف ورزیاں برداشت کرنے پر افسران مجبور ہو جاتے ہیں۔

اس مسئلے کا حل:

تنظیموں کی درست اور معقول علاقائی تقسیم کو یقینی بنایا جائے اور ضرورت کے مطابق مزید سیکٹر / پوسٹس / ڈویژنز قائم کیئے جاتے رہیں اور ان پر مناسب افراد کو تعینات کیئے جاتا رہے۔ جب مضبوط تنظیم ادارے کی پشت پر ہوگی تو تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی نہیں ہوگی اور ادارہ ڈنکے کی چوٹ پر اپنا کام بخوبی مکمل مستعدی کے ساتھ انجام دیتا رہے گا۔ اس سلسلے میں دفتر شہری دفاع جو اس معاملے میں بنیادی چابی کی حیثیت رکھتا ہے۔ بہتر طریقے سے ادارے اور تنظیم کی نمائندگی کر سکے گا۔ تنظیم میں یونیفارم / کارکردگی / منصوبہ بندی میں ادارے کی دی گئی ہدایات اور بوقت ضرورت ادارے کے لئے معیاری نفری کا حصول صرف مضبوط تنظیم میں مضمر ہے۔ ایسی مضبوط تنظیم جو ادارے کے قوانین کا پاس کرے۔ اور ملک و قوم کی سچی خدمت میں پیش پیش ہو

آئیں اب جائزہ لیتے ہیں شہری دفاع کے سروس رولز مجریہ 1966 کا جو احاطہ کرتے ہیں تنظیم شہری دفاع کے معاملات کا:

اس وقت ملک کے چاروں صوبوں میں یہی قوانین شہری دفاع کی تنظیمات کے سلسلے میں نافذ العمل ہیں اور ان میں جو تبدیلیاں وقتاً فوقتاً کی گئی ہیں وہ صوبائی سطح پر ہوں تو ہوں البتہ ہمارے علم کے مطابق ہماری مقننہ کی مستعدی سے ان قوانین میں تاحال ایک شوشے کا بھی اضافہ نہیں کیا گیا ہے ماسوائے اس کے کہ فیڈریشن کو تفویض کردہ اختیارات اب صوبوں کے پاس ہیں اور کنٹرولر سے مراد ڈپٹی کمشنر ہیں۔
مندرجہ ذیل قوانین سے ایک عہدہ ڈپٹی ڈویژنل وارڈن کا تخلیق ہوا نظر آتا ہے جبکہ ڈپٹی گروپ وارڈن / ڈپٹی ہیڈ وارڈن کا عہدہ بھی کہیں نا کہیں تخلیق ضرور کیا گیا ہوگا۔ البتہ ان دو عہدوں کا بیان قوانین وردی 1988 میں عدم وجود ایک تکلیف دہ احساس دیتا ہے کہ اگر ایک عہدہ الگ سے موجود ہے تو اس عہدے کی وردی کے متعلق کیوں ابہام باقی رکھا گیا ہے۔ امید ہے ارباب اختیار اس پر توجہ فرمائیں گے۔
اور آپ سب اس کتاب میں موجود کسی کمی بیشی کو ہم تک پہنچا کر اس کی اصلاح کا موقع ہمیں دیں گے جو یقیناً ہم پر ایک احسان سے کم نہیں ہوگا۔

جزاکم اللہ اگلے صفحے پر شہری دفاع کے سروس رولز کا بیان ہے۔

مغربی پاکستان سروس رولز برائے شہری دفاع مجریہ 1966

No.5(12)/Vol.II/C.D/Ranger

نوٹیفیکیشن نمبری

11اکتوبر1966

میں گورنر مغربی پاکستان سول ڈیفنس ایکٹ1952(1952XXXI of) کی شق 2 جسے حکومت پاکستان کے نوٹیفیکیشن نمبری 5/1/50/CD جو 26 جولائی 1951 کو جاری ہوا مندرجہ ذیل قوانین بخوشی وضع کرتا ہوں۔

.01 مختصر عنوان اور نفاذ:

1. ان قوانین کو پاکستان شہری دفاع سروس رولز1966
2. یہ فوری طور پر نافذ العمل ہونگے اور شہری دفاع خصوصی اختیارات کے قوانین مجریہ 1951 کا ضمیمہ ہونگے۔

.02 تشریح:

جب تک کہ اپنے الفاظ یا معانی میں ان سے متصادم نہ ہو، ان قوانین میں

ایکٹ سے مراد سول ڈیفنس ایکٹ1952(1952XXXI of) ہوگا.

حکومت سے مراد حکومت مغربی پاکستان ہوگی (عرض مصنف: آئین میں اٹھارویں ترمیم کے بعد اس سے مراد صوبوں میں صوبائی حکومت، جبکہ مرکز اور اس کے زیر انتظام علاقوں میں مرکزی حکومت ہوگی)۔

علاقہ سے مراد وہ علاقہ ہے جسے سول ڈیفنس خصوصی اختیارات کے قانون مجریہ 1951 کی شق 3 کے تحت ایک قابل خدمت علاقہ قرار دیا گیا ہو۔

سول ڈیفنس کنٹرولر سے مراد ایسا کنٹرولر ہے جسے جہاں سول ڈیفنس خصوصی اختیارات کے قانون مجریہ 1951 کی شق 3 کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

سروس سے مراد شہری دفاع کی خدمات ہیں جنہیں سول ڈیفنس خصوصی اختیارات کے قانون مجریہ 1951 کی شق 3 کے تحت جاری کیا گیا ہو۔

رضاکار سے مراد ایسا شخص جس کی تعیناتی سول ڈیفنس خصوصی اختیارات کے قانون مجریہ 1951 کی شق 3 کے تحت اس کی اپنی درخواست پر اجرت پر یا بغیر اجرت ہوئی ہو۔

.03 تنظیم:

1. سروس کے ہر شعبہ کا سربراہ کنٹرولر ہوگا۔ اور تنظیم کی سمت، تنظیمی بھرتی، تربیت اور متعلقہ سامان اس کی ذمہ داری ہوگی۔
2. ہر علاقے کو کنٹرولر شہری دفاع جیسا مناسب سمجھے رپورٹ سنٹرز، سب سیکٹرز، ڈویژن، گروپ، چوکیوں، پوسٹس، میں تقسیم کر سکتا ہے۔
3. سروس میں مندرجہ ذیل میں سے کوئی/چند یا تمام خدمات کی شعبہ جاتی خدمات شامل ہیں-

i. وارڈن سروس
ii. ریسکیو سروسز جس میں موبائیل، گلی کی سطح پر اور مقامی خدمات شامل ہیں۔
iii. کنٹرول و مواصلات کی سروسز میں کنٹرول و رپورٹنگ سنٹرز اور قاصد شامل ہیں
iv. خدمت مجروحان۔ اس میں فرسٹ ایڈ کی سفری اور زمینی چوکیاں، ایمبولینس سروس اور ابتدائی طبی امداد کی جماعتیں (فرسٹ ایڈ پارٹی)
v. مشترکہ گودام ڈپو سروس
vi. اعزازی خدمت آتش کشی اور مقامی پمپ والی آتش کش جماعتیں۔
vii. تربیتی خدمات
viii. آئیندہ آنے والی کوئی بھی ایسی سروسز جس کے متعلق حکومت احکام جاری کرے کہ وہ اس کا حصہ ہے۔

4. مندرجہ بالا قانون کی ذیلی شق 3 میں بیان کردہ برانچ سروسز (شعبہ جات) کی تنظیم یک بیک یا یکے بعد دیگرے یا الگ الگ، جیسے حکومتی ہدایات ہوں کے مطابق کی جائے گی۔

5. شعبہ جات کی چوکیوں، مراکز یا گوداموں کے مقام کا فیصلہ شہری دفاع کا کنٹرولر کرے گا۔

6.

a. حکومت چاہے تو شہری دفاع کے کنٹرولر کی اپنی ذمہ داریوں کی مکمل انجام دہی میں معاونت کے لیئے کسی سابق افسر کو یا کل وقتی مدفوع الاجر شخص کو بطور ایڈیشنل کنٹرولر یا ڈپٹی کنٹرولر تعینات کر سکتی ہے۔

b. شہری دفاع کے کنٹرولر کو اس کی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لیئے دیا جانے والا سٹاف حکومت کی وقتاً فوقتاً صوابدید اور تعیناتی پر منحصر ہوگا۔

7. خدمات کی کمانڈ کے لیئے مندرجہ ذیل عہدے یا کوئی بھی دوسرا عہدہ جسے حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے اختیار کرے ہی متعلقہ خدمات کی کمانڈ کا مختار ہوگا۔

I. ایڈیشنل کنٹرولر
II. ڈپٹی کنٹرولر
III. سول ڈیفنس آفیسر
IV. ضلعی ریسکیو آفیسر
V. گروپ ریسکیو آفیسر
VI. ریسکیو سروس کا سٹاف افسر
VII. میڈیکل سپرنٹنڈنٹ/ڈسٹرکٹ کاژئیولیٹی آفیسر

VIII. کاژ یو ئیلیٹی اسٹاف آفیسر

IX. اعزازی فائر افسر

X. میڈیکل افسر / انچارج فرسٹ ایڈپوسٹ قابل انتقال / غیر قابل انتقال

XI. سٹاف افسر اسٹیر -اپ پمپ فائر پارٹیز

XII. چیف وارڈن

XIII. ڈپٹی چیف وارڈن

XIV. ڈویژنل وارڈن

XV. ڈپٹی ڈویژنل وارڈن

XVI. ہیڈ وارڈن

XVII. پوسٹ وارڈن

XVIII. ڈپٹی پوسٹ وارڈن

XIX. ڈپو (گودام) سپر نٹنڈنٹ

XX. ڈپٹی ڈپو سپر نٹنڈنٹ

XXI. افسر انچارج کمانڈ کنٹرول / کمیونی کیشن اینڈ ایمر جنسی سنٹر

XXII. ڈپٹی افسر انچارج اسٹیر -اپ پمپ فائر پارٹیز

XXIII. افسر مواصلات

XXIV. سپر وائزر پیغام رسانی

XXV. ٹریننگ افسر

8. اعزازی طور پر تعینات کردہ عہدے داران و عہدوں جیسا کہ اوپر قانون کی دفعہ 7 میں مذکور ہے کی تعیناتی کنٹرولر شہری دفاع کر سکتا ہے۔ حکومت جب چاہے کنٹرولر کی کی جانے والی تعیناتی پر نظر ثانی یا اسے منسوخ کر سکتی ہے۔

4. بھرتیاں اور تقرریاں

1. سروس میں بھرتی شدہ ارکان کی تقرری شہری دفاع (خصوصی اختیاراتی قوانین) کے ذیلی قانون نمبر 4 کے تحت ہو گی اور انہیں رضاکار پکارا جائے گا۔

2. ایک امیدوار اس سروس میں بھرتی ہونے کے لئے مجوزہ فارم C.D.F.O.I جو شیڈول الف میں بیان کردہ فارم پر تحریری طور پر اپنی درخواست شہری دفاع کے کنٹرولر یا ایسے شخص کو جسے کنٹرولر اس مقصد کے لئے اختیار دے کو پیش کرے گا جسے اسکی خدمات قبول یا رد کرنے کا حتمی اختیار ہو گا۔

3. کسی بھی فرد کو بطور رضاکار بھرتی نہیں کیا جائے گا جب تک کہ وہ

i. 18 برس کی عمر کو نہ پہنچا ہو

ii. جسمانی طور پر صحتمند اور اچھے کردار کا نہ ہو

4. بھرتی ہونے پر فرد تقرری وصول کرنے سے قبل ہر رضاکار ایک ڈیکلیئریشن دے گا جو شیڈول ب میں فارم نمبر C.D.F.O.2 پر دیا جائے گا

5. بھرتی ہونے پر ہر رضاکار کو ایک فرد تقرری دی جائے جس کا بیان C.D.F.O.5 شیڈول سی میں ہے اور اس کی رسید وصولی فرد تقرری شیڈول ڈی میں بیان کردہ C.D.F.O.6 پر ہو گی۔ ایسی فرد تقرری ایسی صورت میں غیر فعال ہو جائے گی جب اس میں بیان کردہ فرد رضاکار نہیں رہے گا اور ایسی صورت میں اس فرد تقرری کو واپس جاری کنندہ کے پاس واپس جمع کرانا ہو گا۔

6. ہر گم ہونے والی فرد تقرری کی اطلاع اس رضاکار کے ذریعے جسے یہ جاری ہوئی تھی واپس جاری کنندہ کو دی جائے گی۔

5. شرائط خدمت

1. سروس میں مدفوع الاجر (جسے مالی ادائیگی کی جائے) یا غیر مدفوع الاجر (جسے مالی ادائیگی نہ کی جائے) رضاکاران شامل ہو سکتے ہیں

2. مدفوع الاجر (جسے مالی ادائیگی کی جائے) رضاکاران ایسی تنخواہ یا الاؤنسز یا دونوں کے حقدار ہوں گے جو وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے طے کیئے جائیں گے۔

3. عمومی حالات میں رضاکاران کی سروسز اعزازی ہو نگی اور کوئی تنخواہ یا الاؤنسز انہیں ادا نہیں کیئے جائیں گے ماسوائے خصوصی حالات کے جب غیر مدفوع الاجر رضاکاران کو طویل وقت کے لئے فرائض انجام دینے کے لیئے بلایا جائے گا۔ ایسی صورت میں انہیں وہ تنخواہ یا الاؤنسز یا دونوں ملیں گے جو وقتاً فوقتاً حکومت کی جانب سے طے کیئے جائیں گے۔

4. رضاکار کی سروس کی اصطلاح سے مراد کوئی عرصہ محدود نہیں ہے۔ متعلقہ بھرتی کے مختار افسر جب یہ رائے رکھیں کہ غیر مدفوع الاجر رضاکار اب جسمانی طور پر مستعدی سے دی گئی خدمات سرانجام دینے سے قاصر ہے تو ایسے میں وہ رضاکار کو ریٹائر کر سکتے ہیں۔

5. شہری دفاع کا کنٹرولر، طویل خدمات کے لیئے بلائے جانے والے رضاکاران کو کسی بھی عمومی / خصوصی حکم نامے کے تحت جہاں تک انتہائی ضروری ہو چھٹی دے سکتا ہے۔

6. غیر مدفوع الاجر رضاکاران پر، جن کا تعلق جس بھی شعبہ یا شاخ سے ہو اپنے مخصوص علاقے سے باہر خدمت کے لئے جب تک وہ خود کو اس مقصد کے لئے پیش نہ کریں تب تک خدمت کے پابند نہیں ہوں گے۔

7. شہری دفاع کا کنٹرولر یا اس کی جانب سے اس مقصد کے لئے مقرر کردہ شخص تمام یا کسی بھی تعداد میں کسی بھی شعبہ یا شاخ کے رضاکاران کو کسی بھی وقت ڈیوٹی یا ٹریننگ کے لئے طلب کر سکتا ہے۔ ٹریننگ یا ڈیوٹی پر طلب کردہ رضاکاران سول ڈیفنس کنٹرولر یا اس کے مقرر کردہ افسر کے بتائے ہوئے ایسے مقام پر رپورٹ کریں گے جو اس نے کنٹرولر یا حکومت کی وقتاً فوقتاً براہ راست یا مجوزہ / شہری دفاع کی کسی اسکیم کے تحت / یا جو بھی مناسب ہو، طریقے سے ملنے والی ہدایات کے تحت طے کیا ہو گا۔

8. کوئی رضاکار بھی جسے ڈیوٹی پر بلایا گیا ہو تب تک ڈیوٹی ختم کر کے وہاں سے نہیں جا سکتا جب تک شہری دفاع کا کنٹرولر یا اس مقصد کے لئے شہری دفاع کے کنٹرولر کا متعین کردہ شخص اسے ایسا کرنے کا حکم نہ دے۔

9. ٹریننگ کے لئے طلب کردہ رضاکار بغیر متعلقہ ٹریننگ کے افسر انچارج کی اجازت کے کسی بھی لیکچر، مشق، مظاہرہ سے غیر حاضر نہ ہو گا۔

10. کنٹرولر یا کوئی بھی مختار افسر جسے مرکزی یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس امر پر مفوض کیا گیا ہو تحریری حکم نامے کے ذریعے کسی بھی رکن کو سرسری طور پر برطرف کر سکتا ہے۔ اگر کنٹرولر یا اس افسر کی رائے میں وہ رکن اپنے فرائض سرانجام نہیں دے سکتا یا اس سے مزید خدمت مطلوب نہ ہو یا اپنے فرائض کی انجام دہی میں غفلت یا بدعنوانی کا مرتکب ہوا ہو۔

6. ارکان کے افعال:

ہوائی حملے سے بچاؤ یا خدمت شہری دفاع کے ارکان ان کے ذمے لگائے جانے والے تمام ایسے کام سرانجام دیں گے جو اس ایکٹ شہری دفاع 1951 (خصوصی اختیارات) کے تحت یا اس وقت کسی بھی متعلقہ نافذ العمل قانون کے تحت انکے سپرد کیئے جائیں گے

7. رضاکار کے فرائض مندرجہ ذیل ہوں گے:

a. حکومت یا شہری دفاع کے کنٹرولر سے منظور شدہ سول ڈیفنس اسکیم کے مطابق ہونے والے کسی بھی کورس، مشق، مظاہرہ، لیکچر میں باقاعدگی سے شرکت کرے۔

b. جس علاقے میں رضاکاروں کا تقرر کیا گیا ہو وہ ایکٹ کے تحت تمام افعال سرانجام دے جو دشمن کے حملے کی صورت میں جان ومال کے تحفظ کے لئے اس علاقے میں سروس کو دیئے جائیں

c. وبا، آتشزدگی کے حادثات، قحط، سیلاب وغیرہ کی صورت میں عوام کے جان ومال کی حفاظت کے لیئے حکومت کی مجوزہ ہدایات کے مطابق فرائض سرانجام دیں۔

8. رضاکاران۔-

1. جب ٹریننگ یا ڈیوٹی پر بلایا جائے گا شہری دفاع کے کنٹرولر یا اس کے متعین کردہ افسر کے ماتحت رہیں گے اور ان کے جاری کردہ عمومی یا خصوصی احکام بجالائیں گے۔

2. رضاکاران اپنے فرائض کی انجام دہی میں پارٹی پالیٹکس کو رکاوٹ نہیں بننے دیں گے۔

3. رضاکاران کسی غیر سرکاری شخصیت کو گارڈ آف آنر یا سیلیوٹ پیش نہ کریں گے ماسوائے اس کے کہ جس کے لئے پہلے سے کنٹرولر سے اجازت لے لی گئی ہو۔

4. شہری دفاع خصوصی اختیارات کے ایکٹ 1951 کے تحت اس کے قانون نمبر 6 ذیلی مادہ 3 میں دی گئی سزاؤں کے علاوہ سول ڈیفنس کنٹرولر یا اس کا تفویض کردہ افسر کسی رضاکار کو اس ایکٹ کے تحت بننے والے قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر مندرجہ ذیل سزائیں دے سکتا ہے۔

   i. سخت اظہار ناراضگی / عدم رضا اور وارننگ دینا

   ii. مدفوع الاجر رضاکار کی تنخواہ سے ایسا مالی نقصان پورا یا جزوی طور پر وصول کیا جائے جو اس کی اس ایکٹ کے تحت قوانین یا احکام کی خلاف ورزی سے ہوا ہو۔

   iii. مدفوع الاجر رضاکار کو جرمانہ کیا جائے جس کی زیادہ سے زیادہ حد اس کی تین دن کی تنخواہ سے زیادہ نہ ہو۔

   iv. نچلے عہدے پر تنزلی

   v. برطرفی

5. کنٹرولر یا کسی بھی متعلقہ افسر ایسا کا فیصلہ جس میں اس قانون (*رول 5*) کا حوالہ دیا گیا ہو ذیلی قانون نمبر 6 کی طے کردہ حدود کے ماتحت آئے گا۔

6. (**مندرجہ بالا سزاوں یا کسی فیصلے کے خلاف**) اپیل کی جا سکتی ہے

   i. کنٹرولر کے فیصلے کے خلاف ڈویژنل کمشنر کے حضور

   ii. کنٹرولر کے ماتحت کسی مختار کے فیصلے کے خلاف کنٹرولر کے حضور

9. استعفےٰ دینا

1. کسی رضاکار کو بغیر اس مجاز بھرتی کنندہ جس نے اسے بھرتی کیا ہو، کی تحریری اجازت کے اپنا عہدہ چھوڑنے یا اس سے استعفیٰ دینے کی آزادی نہیں ہو گی۔

2. کوئی بھی رضاکار استعفیٰ دینے سے پہلے مجاز بھرتی کنندہ کو کم از کم ایک مہینے کا ایڈوانس نوٹس دے گا لیکن مجاز بھرتی کنندہ مختصر نوٹس پر یا نوٹس کے بغیر بھی استعفیٰ منظور کر سکتا ہے۔

3. جب تک رضاکار کا استعفیٰ باقاعدہ طور سے قبول نہ ہو جائے اس پر یہ ایکٹ اور اس کے نتیجے میں لاگو ہونے والے تمام احکام وشرائط جاری رہیں گے اور وہ ایک رضاکار ہی رہے گا۔

10. معاوضہ

اگر کوئی رضاکار دوران ڈیوٹی / تربیت مجروح یا وفات پا جائے تو ایسی صورت میں اگر رضاکار مجروح ہوا ہے تو وہ خود اور اگر اس کی وفات ہو جاتی ہے تو ایسی صورت میں اس کے پسماندگان معاوضے کے حقدار ہوں گے اور اس معاوضے کا ہر ایک معاملے کے مطابق حکومت فیصلہ کرے گی۔

11. وردیاں

1. رضاکاران دوران ڈیوٹی سرکاری طور پر ایسی وردیاں، بازو بند، بیجز وغیرہ استعمال کریں گے جو حکومت سے تجویز کردہ ہوں گے۔
2. حکومت کسی غیر مدفوع رضاکار کو کسی قسم کی وردی فراہم نہیں کرے گی انہیں اپنی وردیوں کا خرچ خود اٹھانا ہو گا۔ حکومت اس سلسلے میں صرف سروس بیجز ، بیجز اور دیگر وردی سے متعلقہ سامان اور اسٹیل ہیلمٹ فراہم کرے گی اور یہ سب بلا معاوضہ ہو گا۔
3. کنٹرولر خصوصی کیس کے طور کسی بھی رضاکار کو وردی کی پابندی سے استثناء دے سکتا ہے۔
4. کوئی رضاکار بھی ایسی صورت میں وردی پہننے کا اختیار نہیں رکھتا جب وہ رضاکار نہ رہے۔
5. کوئی بھی رضاکار جب رضاکار نہیں رہتا تو ایسی صورت میں اسے وہ تمام وردی سے متعلقہ اشیاء، بیجز، سٹیل ہیلمٹ وغیرہ جو اگر اسے جاری ہوئے تھے تو واپس جمع کروانا ہو گا۔

12. متعلقہ سامان-

1. شہری دفاع کے کنٹرولر کے جانب سے رضاکاران کو تفویض کردہ فرائض کی انجام دہی کے لئے سازو سامان وقتاً فوقتاً فراہم کیا جاتا رہے گا۔
2. کسی بھی رضاکار کو ذاتی طور پر جاری کردہ سامان کسی شخص کو منتقل نہیں کیا جا سکتا جب تک کنٹرولر کی جانب سے تحریری اجازت موجود نہ ہو۔
3. کسی بھی رضاکار کو جاری کردہ سامان وہ عند الطلب واپس کرنے کا پابند ہو گا ایسا ہی اسے تب کرنا ہو گا جب وہ مزید بطور رضاکار نہ رہے۔
4. اگر غیر ذمہ داری یا لاپروائی کی وجہ سے کوئی سامان گم ہو جاتا ہے تو متعلقہ رضاکار اس کی مکمل یا جزوی قیمت ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

13. مجلس مشاورت

شہری دفاع کا کنٹرولر شہریوں اور سرکاری ملازمین پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دے گا جو شہری دفاع کی مجلس مشاورت کہلائے گی۔ اس کمیٹی کے ارکان کی تعداد جو وہ ضروری سمجھے رکھ سکتا ہے۔ یہ کمیٹی کنٹرولر کی جانب سے مشورہ کے لئے بھیجے جانے والے معاملات پر مشورہ دے گی۔

14. تحلیل:

شہری دفاع کا کنٹرولر حکومت کی جانب سے کسی نئی / نظر ثانی شدہ اسکیم کے مطابق اسے دوبارہ منظم کرنے کے لئے تحلیل کر سکتا ہے۔

15. سروس ریکارڈز:

شہری دفاع کا کنٹرولر ہر رضاکار کا سروس ریکارڈ C.D.F.O.1 سے 10 تک جو ضمیمہ A,B,C,D اور E میں بیان کیا گیا ہے رکھے جانے کا انتظام کرے گا۔

16. نقد انعامات و اسناد:

کنٹرولر تنظیم شہری دفاع میں اچھی کارکردگی دکھانے والے رضاکاران کو اسناد و نقد انعامات سے نواز سکتا ہے۔

بنیادی فرائض بلحاظ رتبہ / عہدہ تنظیم شہری دفاع پاکستان

حکومت وقت اپنی ضرورت کے لئے کسی بھی وقت کسی بھی عوامی یا حکومتی ضرورت کے لئے محکمہ یا تنظیم شہری دفاع کی خدمات حاصل کر سکتی ہے۔اس کے علاوہ کچھ ذمہ داریاں ایسی ہیں جو جنگ اور امن دونوں صورت حال میں محکمہ شہری دفاع اور تنظیم شہری دفاع کی ذمہ داری ہیں ذیل میں ان پر روشنی ڈالی جارہی ہے۔

باب تیرہ

شہری دفاع کے متعلقہ کنٹرولر،افسران شہری دفاع اور افراد کے فرائض

رتبہ /عہدہ /ذمہ داری: کنٹرولر شہری دفاع

1. زمانہ امن میں ذمہ داریاں
   - a. اپنے ضلعے میں تنظیم شہری دفاع کا مجموعی سربراہ ہو گا
   - b. شہری دفاع کے انتظامات اور تنظیم کا قیام
   - c. شہری دفاع کی خدمات کے لئے قابل عمل منصوبہ بنانا
   - d. امن یا جنگ میں شہری دفاع کی خدمات کے لئے ہونے والی تمام کاروائیوں کا عمومی کنٹرولر اور نگران ہو گا۔
2. ہوائی حملے سے پہلے کی ذمہ داریاں
   - a. جنگ کی ہنگامی صورت حال میں کنٹرولر کو مندرجہ ذیل قدم اٹھانالازمی ہے
   - b. ایمرجنسی کی صورت میں حالات سے نمٹنے کے لئے حکومت سے تمام تر مطلوبہ اختیارات کا حصول
   - c. خدمات شہری دفاع کو تمام تر مطلوبہ سازوسامان مہیا کرنا یقینی بنائیگا۔
   - d. وہ شہری دفاع کی تمام تر خدمات کو متحرک کرتے ہوئے پہلے سے اس مقصد کے لئے تربیت یافتہ اور مقرر کردہ خدمات شہری دفاع کو کام کے لئے بلا سکے گا۔
   - e. تمام افراد اور دستوں کو ان کے متعلقہ آلات وسامان دے دیا جائے۔
   - f. تمام وارڈن پوسٹس پر چوبیس گھنٹے کام کے لئے افراد اور انتظامات کئے جائیں
   - g. پہلے سے منتخب شدہ

اگلے صفحات پر اوپر مندرج قوانین کا انگریزی متن اس مقصد کے لئے پیش کیا جارہا ہے کہ کسی بھی اختلاف یا قانونی ضرورت کی بنیاد پر حتمی قانونی حیثیت انگریزی متن کی ہو گی اور اوپر دیا گیا تمام تر مواد صرف اور صرف قانون کی تفہیم کے لیئے دیا گیاہے۔دیگر فارم اور ضمیمے قانون کے اصل نص کے ساتھ لف ہیں۔

1973 کے آئین میں جب یہ قوانین اور ان کے ماتحت ادارے صوبائی حکومتوں کے ذمہ لگائے گئے تو اس بعد اسے صوبائی محکمہ داخلہ کے ماتحت کر دیا گیا۔مثال کے طور پر سندھ حکومت کے محکمہ داخلہ کا وہ نوٹیفیکیشن ان ضمیموں کے آخر میں لگایا جارہا ہے جو 2 نومبر 1973 کو جاری ہوا اور جس کے ماتحت یہ ادارہ اور تنظیم سندھ میں صوبائی حکومت کے زیر انتظام چلی گئی

نوٹ:سروس رولز کی شق نمبر چھے ہمیں میسر کاپی میں موجود نہ تھی یہ جناب استاد محترم خالد کھتری صاحب سابق اسسٹنٹ ڈائرکٹر کی خصوصی نظر کرم پر یہ ہمیں میسر ہوئی اور اسے بھی اس ضمیمہ کا حصہ بنایا گیا مزید بہت سی کانٹ چھانٹ میں استاد محترم کی رہنمائی مسلسل ہمارے ہمراہ تھی جس پر ہم ان کے ہمیشہ ممنون و شکر گزار رہیں گے۔

مزید نوٹ یہ ہے کہ رول نمبر پانچ میں برطرفی سے متعلقہ شق کو وفاقی حکومت کے محکمہ داخلہ کے نوٹیفیکیشن نمبری 5/1/1O-CD5 کے ذریعے دیکھ کر پڑھ کر اس میں شامل کیا گیاہے۔اس نوٹیفیکیشن کی کاپی بھی آخری صفحات پر لگائی گئی ہے۔

THE CIVIL DEFENCE ACT, 1952

[1]ACT No. XXXI OF 1952
(As Amended upto 1994)
[29*th April*, 1952]

An Act to provide for powers to secure the civil defence of [2][Pakistan].

WHEREAS it is necessary to provide for powers to secure the civil defence of [2][Pakistan]; It is hereby enacted as follows:—

Short title, extent and commencement.

1.—(1) This Act may be called the Civil Defence Act, 1952.

(2) It extends to the whole of Pakistan.

(3) It shall come into force at once.

Definitions.

[3][**1A.**—In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context,—

(1) "Civil Defence" includes any measures not amounting to actual combat, for affording defence against any form of hostile attack by a foreign power or for depriving any form of hostile attack by a foreign power of its effect, whether such measures are taken before, during or after the time of the attack, and includes remedial measures during calamity or disaster in peace time".

(2) 'Civil Defence Services' means the services formed wholly or mainly to meet the needs of civil defence.]

Amendment in 1995

S. 3.

---

1 For Statement of Objects and Reasons, *see* Gaz. of P., Ext., 1952, p. 287.

The Act has been applied to—

(i) Baluchistan, with certain modification, with effect on and from the thirtieth day of April, 1952, *see* Gaz. of P., 1952, Pt. I, p.190; extended to the Leased Areas of Baluchistan, by the Leased Areas (Laws) Order, 1950 (G. G. O. 3 of 1950); and applied in the Federated Areas of Baluchistan, *see* Gaz. of P., 1953, Pt. I, p. 152; and

(ii) the Chittagong Hill-tracts and to the partially excluded areas of the Mymensingh district, with effect from the 18th June, 1953, *see* Dacca Gazette, 1953, Pt. I, p. 494.

It has also been extended to—

(i) the Baluchistan States Union, by the Baluchistan States Union (Federal Laws) (Extension) Order, 1953 (G. G. O. 4 of 1953); and

(ii) Khairpur State, by the Khairpur (Federal Laws) (Extension) Order, 1953 (G. G. O. 5 of 1953).

The Act has been and shall be deemed to have been brought into force in Gwadur with effect from the 8th September, 1958, by the Gwadur (Application of Central Laws) Ordinance, 1960 (37 of 1960), s. 2.

2 Subs. by A. O., 1964, Art. 2 and Sch., for "the Federation".

3 Section 1A, ins. by the Civil Defence (Amdt.) Act, 1966 (10 of 1966), s. 2.

Power to make rules.

2.—(1) The Central Government may by notification in the official Gazette make such rules[1] as appear to it to be necessary or expedient for securing the civil defence of [2][Pakistan].

(2) Without prejudice to the generality of the powers conferred by sub-section (1) such rules may provide for, or may empower any authority to make orders providing for, all or any of the following matters, namely:—

[3][(*a*) the constitution, enrolment, discipline, powers, duties, privileges and protection of Civil Defence Services;

(*b*) preventing or prohibiting anything likely to assist the enemy or to prejudice the successful conduct of civil defence including acts, publications or communications prejudicial to civil defence;

(*c*) requiring any person or class of persons to comply with any scheme of civil defence;

(*d*) ensuring the safety of any place or thing used or intended to be used for the purposes of Government or a local authority, the protection of which is considered necessary or expedient for securing civil defence;

(*e*) the control of lights, sounds and vehicles;

(*f*) the control of trade or industry for the purposes of regulating or increasing the supply of, and the obtaining of information with regard to, articles or things of any description whatsoever which may be used in connection with the conduct of civil defence;

(*g*) the provision, storage and maintenance of commodities and material required for the conduct of civil defence;

(*h*) the provision, construction, maintenance or alteration of buildings, premises or other structures required for the conduct of civil defence;

1 For the Civil Defence (Special Powers) Rules, 1951, *see* Gaz. of P., Ext., 1951, pp. 571—582; for the Railway Air Raid Precautions Services Rules, 1951, *see ibid.*, pp. 667—672; and for the East Bengal Air Raid Precautions Services Rules, 1953, *see* Dacca Gazette, 1954, Pt. I, pp. 49—53.

2 Subs. by A. O., 1964, Art. 2 and Sch., for "the Federation".

3 Subs. by the Civil Defence (Amdt.) Act, 1966 (10 of 1966), s. 3, for the original clauses (a), (b), (c), (d), (e), (f), (g) and (h).

(i) the measures for preventing and dealing with the outbreak of fire;

(j) preventing or controlling any use of uniforms, whether official or otherwise, flags, official decorations like medals, badges and other insignia and anything similar thereto, where such use is calculated or likely to deceive the public or to prejudice civil defence;

(k) the salvage of damaged buildings and property and disposal of the dead;

(l) the evacuation of areas and the removal of property or animals therefrom;

(m) the accommodation in any area of persons evacuated from another area and the regulation of the conduct of evacuated persons accommodated in such area;

(n) the billeting of evacuated persons;

(o) the instruction of members of the public in civil defence;

(p) the entry into, and search of, any place reasonably suspected of being used for any purpose prejudicial to civil defence and for the seizure and disposal of anything found there and reasonably suspected of being used for such purpose;

(q) the requisition of property and acquisition thereof.]

(ب) The rules made under sub-section (1) may further—

(a) provide for the arrest and trial of persons contravening any of the rules or any order issued thereunder;

(b) provide that any contravention of, or any attempt to contravene, and any abetment of, or attempt to abet, the contravention of any of the provisions of the rules, or any order issued under any such provision, shall be punishable with imprisonment for a term which may extend to five years, or with fine which may extend to five thousand rupees, or with both [1][;]

---

1 Subs. by the Civil Defence (Amdt.) Act, 1966 (10 of 1966), s. 3, for the full-stop.

6.—(1) Where under section 7 by or under any rule made under this Act any action is taken of the nature described in [1][paragraph 14 of Rights under Article 6 of the Constitution], there shall be paid compensation, the amount of which shall be determined in the manner, and in accordance with the principles, hereinafter set out, that is to say :— Compensation to be paid in accordance with certain principles for compulsory acquisition of immovable property, etc.

(a) Where the amount of compensation can be fixed by agreement, it shall be paid in accordance with such agreement.

(b) Where no such agreement can be reached, the Central Government shall appoint as arbitrator a person qualified [2]* * * for appointment as a Judge of a High Court.

(c) The Central Government may, in any particular case, nominate a person having expert knowledge of the kind of property which has been acquired, to be an assessor to assist the arbitrator, and where such nomination is made, the person to be compensated may also nominate an assessor for the said purpose.

(d) At the commencement of the proceedings before the arbitrator, the Central Government and the person to be compensated shall state what in their respective opinions is a fair amount of compensation.

(e) The arbitrator in making his award shall have regard to—

(i) the provisions of sub-section (1) of section 23 of the Land Acquisition Act, 1894, so far as the same can be made applicable; and I of 1894.

(ii) whether the acquisition is of a permanent or temporary character:

Provided that where any property requisitioned under any rule made under this Act, is subsequently acquired under section 7 or any such rule, the

1 The original words, brackets and figures "sub-section (2) of section 299 of the Government of India Act, 1935" were first subs. by A. O., 1961, Art. 2 and Sch. and then amended by A. O., 1964, Art. 2 and Sch., to read as above.

2 The original words, brackets, figures and commas "under sub-section (3) of section 220 of the Government of India Act, 1935," omitted by A. O., 1961, Art. 2 and Sch. (with effect from the 23rd March, 1956).

arbitrator in any proceedings in connection with such acquisition shall, for the purposes of the provisions of the said section 23, take into consideration the market-value of the property at the date of its requisition as aforesaid and not at the date of its subsequent acquisition.

(*f*) An appeal shall lie to the High Court against any award of an arbitrator except in cases where the amount awarded does not exceed an amount prescribed in this behalf by rule made by the Central Government.

(*g*) Save as provided in this section and in any rules made thereunder, nothing in any law for the time being in force shall apply to arbitrations under this section.

(2) The Central Government may make rules for the purpose of carrying into effect the provisions of this section.

(3) In particular and without prejudice to the generality of the foregoing power, such rules may prescribe—

(*a*) the procedure to be followed in arbitrations under this section;

(*b*) the principles to be followed in apportioning the costs of proceedings before the arbitrator and on appeal;

(*c*) the maximum amount of an award against which no appeal shall lie.

Power to acquire requisitioned property.

7.—(1) Without prejudice to any power to acquire property conferred by any rule made under this Act, any immovable property which has been requisitioned under any rule so made may in the manner provided by any such rules for the acquisition of property, be acquired in the circumstances and by the Government hereinafter specified, namely :—

(*a*) where any works have, during the period of requisition, been constructed on, in or over the property wholly or partly at the expense of any Government, by that Government if it decides that the value of, or the right to use, such works shall, by means of the acquisition of the property, be preserved or secured for the purposes of any Government; or

(*b*) where the cost to any Government of restoring the property to its condition at the time of its requisition as aforesaid would, in the determination of that Government, be excessive having regard to the value of the property at that time, by that Government;

and at the beginning of the day on which notice of such acquisition is served or published under the aforesaid rules, the immovable property shall vest in the acquiring Government free from any mortgage, pledge, lien or similar encumbrance, and the period of the requisition thereof shall end.

(2) Any decision or determination of a Government under sub-section (1) shall be final, and shall not be called in question in any Court.

(3) For the purposes of this section, "works" includes buildings, constructions and improvements of the property, of every description.

Release from requisition.

8.—(1) Where any property requisitioned under any rule made under this Act is to be released from such requisition, the Government by which or under whose authority the property was requisitioned or any person generally or specially authorised by it in this behalf may, after such enquiry, if any, as it or he may in any case consider it necessary to make or cause to be made, specify by order in writing the person to whom possession of the property shall be given.

(2) The delivery of possession of the property to the person specified in an order under sub-section (1) shall be a full discharge of the Government from all liabilities in respect of the property, but shall not prejudice any rights in respect of the property which any other person may be entitled by due process of law to enforce against the person to whom possession of the property is given.

Delegation of powers under the Acts.

9. The Central Government may, by [1]notification in the official Gazette, direct that all or any of the powers or duties which under the provisions of this Act or rules made thereunder are conferred or imposed upon the Central Government shall be exercised or discharged by any officer or authority subordinate to it or by the Provincial Government; and the Provincial Government may, by a like notification, direct that all or any of the

1 For such notification, *see* Gaz. of P., Ext., 1951, p. 582.

powers or duties as aforesaid, to be exercised or discharged by it, shall be exercised and discharged by any officer or authority subordinate to it.

Repeal of Ordinance VIII of 1951. **10.**—(1) The Civil Defence Ordinance, 1951, is hereby repealed.

(2) Every appointment, order or rule made under the Civil Defence (Special Powers) Ordinance, 1951, and maintained in force under the Civil Defence Ordinance, 1951 or made under the Civil Defence Ordinance, 1951, shall, if in force immediately before the commencement of this Act, and so far as it is not inconsistent with the provisions of this Act, be deemed to have been made under the provisions of this Act, and have effect accordingly subject to the provisions of this Act. Ord. VI of 1951.

WEST PAKISTAN CIVIL DEFENCE SERVICE RULE, 1966

[11th October 1966]

NOTIFICATION

No.5(12)/Vol.II/C.D/Ranger – In exercise of the powers Conferred by section 2 of the Civil Defence Act 1952 (XXXI of 1952) read with the Government of Pakistan Notification No.5/1/50/CD-I, dated the 26th July, 1951 the Governor of West Pakistan is pleased to make the following rules namely:-

1. Short title and commencement – (1) these rules may be called the West Pakistan Civil Defence Service Rule, 1966.

(2) They shall come into force at once, and shall supplement the Civil Defence (Special Powers) Rules, 1951.

2. Definitions – In these rules unless there is anything repugnant in the subject or context.

(a) "Act" means the Civil Defence Act 1952 (XXXI of 1952).

(b) "Government" means the Government of West Pakistan.

(c) "Area" means the area for which the Government under rules 3 of the Civil Defence (Special Powers) Rules, 1951, has constituted a service.

(d) "Civil Defence Controller" means a Controller appointed under rule 3 of the Civil Defence (Special Powers) Rules 1951.

(e) "Service" means any of the Air Raid Precaution Services or the Civil Defence Services constituted under rule 3 of the Civil Defence (Special Powers) Rules, 1951.

(f) "Razakar" means a volunteer who has been appointed as a paid or unpaid member of the Service on his own request.

3. Organization. – (1) In each Area the Civil Defence Controller shall be in command of the Service and shall be responsible for its direction, organization enrollment, training, and equipment.

(2) Each area may be divided into such number of Report Centre areas, sub sector areas, Divisions Groups, Post areas and Sectors as the Civil Defence Controller may deem expedient.

(3) The service shall consist of some or all of the following Branch Services:-

(i) The Wardens Services.

(ii) The Rescue Service comprising of Mobile, Street, and Local Rescue Parties.

(iii) Control and Communication Service comprising of Control and Report Centres and

Messengers.

(iv) The Casualty Service Comprising of First Aid Posts (Mobile and Static), the Ambulance Service, and First Aid Party Service.

(v) The Combined Depot Services.

(vi) The Fire Service comprising of Auxiliary Fire Service and Stirrup Pump Parties.

(vii) The Training Service.

(viii) Any other service, which may be notified by the Government for inclusion hereinafter.

(4) The branch services specified in sub-rule (3) may be organized either in whole or in part as may be determined by Government from time to time.

(5) The Civil Defence Controller shall determine the location of posts, centres, or Depots of the Branch services.

(6) (a) Government may in order to assist the Civil Defence Controller, in the proper discharge of his duties, appoint an *ex-officio* officer or a whole-time paid officer as an additional or Deputy Controller.

(b) The Civil Defence Controller shall have such staff to assist him in the performance of his functions as the Government may from time to time determine and appoint.

(7) The following offices or any other offices, which may be notified by the Government, shall be deemed the offices of command in the service:-

(i) Additional Controller

(ii) Deputy Controller.

(iii) Civil Defence Officer.

(iv) District Rescue Officer.

(v) Group Rescue Officer.

(vi) Staff Officer Rescue Service.

(vii) M.S./D.H.O. (District Casualty Officer).

(viii) Staff Officer Casualty.

(ix) Auxiliary Fire Officer.

(x) M.O. Incharge First Aid Post (Mobile/Stable).

(xi) Staff Officer, S. Pump Parties.

(xii) Chief Warden.

(xiii) Deputy Chief Warden.

(xiv) Divisional Warden.

(xv) Deputy Divisional Warden.

(xvi) Head Warden.

(xvii) Post Warden.

(xviii) Deputy Post Warden.

(xix) Depot Superintendent.

(xx) Deputy Deport Superintendent.

(xxi) Officer Incharge, C.C., and E centre.

(xxii) Deputy Officer Incharge Posts Stirrup Pump Parties.

(xxiii) Communication Officer.

(xxiv) Message Supervisor.

(xxv) Training Officer.

(8) Appointments to honorary posts of Offices of command referred to in sub-rule (7) may be made by the Civil Defence Controller. Government may cancel revise any appointment made by the Civil Defence Controller.

4. **Enrollments and appointments (1)** The members of service appointed in pursuance of the provisions of rule 4 of the Civil Defence (Special Powers) Rules, shall be called Razakars.

(2) A candidate for appointment as a Razakar shall apply in writing on the form C.D.F.O.I specified in schedule 'A' to the Civil Defence Controller or to such other person authorized by the Civil Defence Controller who may appoint or refuse to appoint the applicant and his decision shall be final.

(3) No person shall be appointed as a Razakar unless he:-

(i) has attained the age of 18;

(ii) is physically fit and is of good character.

(4) On enrollment, every Razakar shall, before receiving the Warrant of Appointment, make a declaration in the Form C.D.F.O.2 (Schedule "B").

(5) On appointment every Razakar shall receive a Warrant of Appointment in the Form C.D.F.O.5 (Schedule 'C') and shall acknowledge its receipt in Form C.D.F.O.6 (Schedule 'D'). Such Warrant of Appointment shall cease to have effect when the person named in it ceases for any reason, to be a Razakar and on his ceasing to be a Razakar the said warrant shall then be, forthwith surrendered to the appointing authority.

(6) Every loss of a Warrant of Appointment shall be reported immediately by the Razakar to whom it belonged to the issuing authority.

5. Conditions of Service.- (1) the service may include paid as well as unpaid Razakars.

(2) Paid Razakars shall be entitled to such pay or Government from time to time may fix allowances or both as.

(3) The service of unpaid Razakars shall be honorary in normal conditions and no pay or allowances shall be paid to them except in special circumstances when the unpaid Razakars are called out for prolonged duty, they shall receive such allowance at such rates as Government may determine from time to time.

(4) The term of services of a Razakar shall not be limited to any specific period. The appointing authority may retire from service unpaid Razakar, if in the opinion of the appointing authority, he is not fit to *perform* and discharge actively the functions and duties assigned to him.

(5) Subject to any general or special order, the Civil Defence Controller or any other person authorized by the Civil Defence Controller may grant casual leave to such extent as may be deemed absolutely necessary to the unpaid Razakars called out for prolonged duty.

(6) Unpaid Razakars of any branch service shall not, unless the volunteer themselves for that purpose be required to service outside the area for which they are appointed.

(7) The Civil Defence Controller or any person authorized in this behalf by the Civil Defence Controller may call out all or any number of Razakars of any branch service for training or duty at any time.

The Razakars so called out shall report for training or duty to such place as the Civil Defence Controller of the person authorized in this behalf by him may, from time to time, direct by any channel or means in accordance with any scheme or set of instructions that has been approved by Government or the Civil Defence Controller.

(8) No Razakar once called out shall relinquish his duty until specifically ordered by the Civil Defence Controller, or the person authorized in this behalf by the Civil Defence Controller.

(9) When called out for undergoing training no Razakar shall absent himself from any lecture, demonstration, practice, and exercise except with the leave of the Officers-in-Charge of the training.

7. Duties.- It shall be the duty of Razakar to:-

(a) attend regularly such lectures, demonstrations, practices and exercise or any such other training course according to any scheme or set of instructions that may be approved by Government of the Civil Defence Controller;

(b) perform the functions assigned to the Service by order under the Act or under any other law for the time being in force for the protection of life and property of the people against enemy attack in the area in respect of which the Razakars have been appointed.

(c) perform such duties as may be prescribed by the Government for the protection of life and property of the people in case natural calamities like flood, famine fire accidents, and epidemics, etc:-

8. Razakars.- (1) when called out for training or duty shall remain under the control of the Civil Defence Controller or such other Officer as he may designate in this behalf and will carry out any such general or special instructions as may be issued by the Civil Defence Controller or the said Officer.

(2) Razakars shall not allow party politics to interfere with their Civil Defence duties as Razakars.

(3) Razakar shall not salute or provide a guard of honour to any non-official person without the previous permission of the Civil Defence Controller.

(4) In addition to the punishment prescribed in sub-rule (3) of rule 6 of the Civil Defence (Special Power) Rules, 1951, the Civil Defence Controller or any other person authorized by him in this behalf may impose the following penalties on a Razakar for breach of any rule or order made under the Act:-

(i) Warning and Censure.

(ii) Recovery from pay of the paid Razakar the whole or part of any pecuniary loss caused to Government by negligence or by breach of any rule or order made under the Act.

(iii) Fine not exceeding three days pay in one month in the case of paid Razakars.

(iv) Reduction to a lower rank.

(v) Removal.

(5) The decision of the Controller or of any other authority referred to in the proceeding rule, as the case may be, shall subject to provisions of sub-rule (6).

6. **Functions of members.—** (1) The members of an Air Riad Precautions Service or Civil Defence Service shall perform such functions in relation to the carrying out of measures for Civil Defence as may be assigned to them by or under the Civil Defene (Special Powers) Ordinance, 1951, or these rules or any other law for the time being in force.

(6) An appeal shall lie:-

(i) from the decision of Civil Defence Controller to the Divisional Commissioner;

(ii) from the decision of any authority under the Civil Defence Controller to the Civil Defence Controller;

9. Resignation.- (1) No Razakar shall be at liberty to resign his Office or withdraw him from duty thereof unless allowed to do so in writing by the authority by which he was appointed.

(2) Any Razakar desiring to resign shall give to his appointing authority at least a month's notice, but such authority may accept the resignation of the Razakar without such notice or on receipt of a short notice.

(3) Any Razakar submitting his resignation shall remain a Razakar and be subject to all the provision of the Act or the rules framed there under until his resignation has been duly accepted.

10. Compensation-If any injury or death is caused to a Razakar, while under training or on duty, he and in the event of his death, his dependent will be entitled to such compensation as may be determined by Government in each case.

11. Uniforms.- (1) Razakars shall, when on duty, wear such uniform armlets, badges and brassards as may be prescribed by Government.

(2) No uniform will be supplied to unpaid Razakars by Government they will have to provide uniforms at their own cost except the Service badges, brassards, and steel helmets, which will be provided by Government free of cost.

(3) The Civil Defence Controller may as a special case direct that any Razakar need not wear the uniform.

(4) No Razakar shall be entitled to wear the uniform when he ceases to be a Razakar.

(5) Any person who ceases to be a Razakar shall return to the issuing authority the service badges, brassards, the steel helmets, and other items of uniforms, if any, issued to him.

12. Equipment.- (1) Necessary equipment required for the discharge of the duties assigned to the Razakars, will be issued to them by the Civil Defence Controllers as specified by Government from time to time.

(2) Any article issued to a Razakar as his personal equipment shall not be transferred by him to any other person unless he is authorized in writing to do so by the Civil Defence Controller.

(3) All or any item of equipment issued to a Razakar shall be surrendered by him when called upon to do so, or if he ceases at any time, to be a Razakar.

(4) A Razakar shall pay the cost of replacement of all equipment of part thereof if lost due to his negligence.

13. Advisory Committee.– The Civil Defence Controller shall constitute a District Civil Defence Advisory Committee consisting of such number of Government servants and private persons, as he may consider necessary as its members to advise on Civil Defence matters which may be referred to the Committee by the Civil Defence Controller.

14. The Civil Defence Controller may dissolve the service to Re-organize it in accordance with any new/revised scheme or set of instructions issued by the Government.

15. *Service Records* – The Civil Defence Controller will cause to be maintained service record of each Razakar as specified in the forms C.D.F.O. 1 to 10 given in schedules A, B, C, D and E.

16. The Civil Defence Controller may grant sands and cash rewards to the Razakars who render outstanding service in the Civil Defence Organization.

SCHEDULE "A"

C.D.F.O. 1

(See Rule 4 (2)

APPLICATION FORM

To

The Civil Defence Controller,

____

____

Sir,

I, ___________________________ son of ____ volunteer my services for Enrolment in the Civil Defence Service. I know that shall be liable to be called out on duty at any time for any Period and that I shall be subject to the provisions of the Civil Defence Act of 1952 and the Rules made there-under.

The particulars given by me on overleaf are correct to the best of my knowledge.

Dated

Signatures of the Applicant

May be enrolled

Civil Defence Controller

PARTICULARS

9

1.	Name	
2.	Father's name	
3.	Nationality	
4.	Religion	
5.	Age	
6.	Height Feet and Inches	
7.	Full Address:-	
(a)	House No.	
(b)	Name / No. of Street	
(c)	Locality	
(d)	Police Station	
(e)	Town	
(f)	District	
8.	Identification Marks	
9.	Profession and detail of how otherwise employed	

1. Qualifications

Dated

Signature of the Razakar

For use in the office of the Civil Defence Controller only.

Appointed as (Rank / in the Civil Defence)

Service in *---------------- (*the place and area of jurisdiction i.e. Sector, Warden Post, Depot, First Aid Post, Fire Station, etc. should be inserted).

10

SCHEDULE "B"

C.D.F.O. 2

DECLARATION FORM

I, ____________________________ son of ______________________________________ do hereby solemnly affirm that I will always remain loyal to Pakistan and its Constitution and that I will obey all commands of those placed in lawful authority over me.

Dated________________________

Signature

Made before me this _____________________ day of ____________________

Civil Defence Controller.

SCHEDULE "C"

C.D.F.O. 5

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN
(Seal)

CIVIL DEFENCE DEPARTMENT

WARRANT OF APPOINTMENT

NOT TRANSFERABLE

WARRANT OF APPOINTMENT

____

Enrolment No.________________________

Civil Defence Organization

____ Town

Mr. ____________________________ son of ______________________________

Full Address ____

____

Is under Sub-section (1) of Rule (4) of the Civil Defence (Special Powers) Rules, 1951 appointed to be a member of the Civil Defence_________________________________ Services as _______________________________________ and is authorized to carry out the duties imposed on him by or under the Civil Defence Act, 1952, and the Rules made there under or any other law for the time being in force.

Civil Defence Controller

Serial No.

Identification Marks ____

____

____

Age____

Date of Issue ____

C.D.F.O. 7

Enrolment No.__________________________________

12

ACKNOWLEDGEMENT

RECEIPT OF EQUIPMENT

I have received the following:-

Serial No.	Name of Article	Quantity	Remarks
1			
2			
3			
4			
5			
6			
7			
8			
9			
10			

from the Civil Defence Controller ______________________________ town and I undertake:-

(1) not to transfer to any other person any one of the above.

(2) to pay the cost of replacement if lost.

(3) to tender all the articles supplied to me the issuing authority when called upon to do so, or if I cease at any time to be a member of the Civil Defence Service.

Signature

Address

Date________________

TRAINING RECORD

Date	Name of Course	Certificate No.	Signature of Officer

C.D.F.O. 9

A-PROMOTIONS

Date	Promoted to	Order No.	Signature of Officer

B-REWARDS AND AWARDS

Date	Detail of Award or Reward	Service for which awarded	Signature of Officer

C-PUNISHMENTS

Date	Offence	Punishment awarded	Signature of Officer

Appendix "2"

THE CIVIL DEFENCE (SPECIAL POWERS) RULES, 1951

UNDER ORDINANCE VI OF 1951, CIVIL DEFENCE (SPECIAL POWERS) RULES

(As Modified up to the 29th July, 1981

The 26th July, 1951.

No. 5/1/50-CD-I. — In exercise of the powers conferred by section 2 and sub-section (2) and (3) of section 6 of the Civil Defence (Special Powers) Ordinance, 1951 (VI of 1951), the Federal Government is pleased to make the following Rules for securing the Civil Defence of the Federation—

1. **Short tilte.—** These rules may be called the Civil Defence (Special Powers) Rules, 1951.

2. **Interpretation.—** In these rules unless there is anything repugnant in the subject or context, the expression "Provinical Government" means, in relation to a Chief Commissioner's Province, the Chief Commissioner, and in relation to the Capital of the Federation, the Administrator of Karachi.

3. **Constitution of Air Raid Precautions Services and Civil Defence Services.—** The Federal Government or the Provincial Government may constitute for any area a body to be called an Air Riad Precautions Service or Civil Defence Services, and may appoint a person, hereinafter called the Controller, to command such body in such area.

4. **Appointment of members and Officers.—** (1) Any authority authorised in this behalf by the Federal Government or the Provincial Government may appoint as members of any Air Riad Precautions Service or Civil Defence Service so many persons who are fit and willing to serve as such as it is authorised by the Federal Government or the Provincial Government to appoint and the Controller,. may appoint any such member to any-office of command in the service.

(2) Every person so appointed to be a member of an Air Riad Precaution Service or Civil Defence Service shall be given a certificate of membership in such form as may be prescribed.

5. **Dismissal of members.—** The Controller or any other authority authorised in this behalf by the Federal Government or the Provinicial Government may by order in writing dismiss summarily from an Air Riad Precautions Service or a Civil Defence Service any member thereof, if in the opinion of the Controller or such other authority, he fails to discharge satisfactorily his duties as such member, or is guilty of misconduct in the discharge of his duties as such member, or his continued presence in the service is otherwise undesirable.

6. **Functions of members.—** (1) The members of an Air Riad Precautions Service or Civil Defence Service shall perform such functions in relation to the carrying out of measures for Civil Defence as may be assigned to them by or under the Civil Defene (Special Powers) Ordinance, 1951, or these rules or any other law for the time being in force.

Appendix – "3"

HOME DEPARTMENT

NOTIFICATION

Karachi, the 2nd November 1973

No 3/27 (HDC)/73–In exercise of the powers conferred by section 2 of the Civil fence Act, 1952 (XXXI of 1952) read with the Government of Pakistan, Ministry of Interior tification No. 5/1/50/CD-I dated the 26th july, 1951 the Government of Sind are pleased to ke the following rules, namely.

1. Short title and Commencement.–(1) These rules may be called The Sind Civil fence Service Rules, 1973.

(2) They shall come into force at-once, and shall supplement the Civil Defence (Special wers) Rules, 1951

2. Definition.–In these rules, unless there is any thing repugnant in the subject or con- t.

(a) "Act" means the Civil Defence Act, 1952 (XXXI of 1952);
(b) "Controller" means the Civil Defence Controller appointed under rule 3 of the Special Powers Rules,
(c) "Director" means the Director of Civil Defence, Sind;
(d) "Enrolling Officer" means a person authorised by the Controller to enrol persons offering themselves for enrolment in the service and includes the Controller when such enrolment is made by the Controller;
(e) "Government" means the Government of Sind,
(f) "Razakar" means a volunteer who has been appointed as a paid or unpaid or member of the service in pursuance of the provisions of rule 4 of the Sepecial powers Rules
(g) "Service" means the Air Raid precaution Service or Civil Defence Service or both constituted under rule 3 of the Special powers Rules;
(h) "Special powers Rules" means the Civil Defence (Special powers) Rules 1951,
(i) "Town" means a town seleeted for instituting Civil Defence measures and includes any other adjoining area thereto.

3. Organisation.– (1) In any area where the service has been constituted the Controller ll be in command of the service and shall be responsible for its direction, organisation, enrol- nt, training and equipment;

(2) Each area may be divided into such number of Control Centres, Divisions, Groups, rden Posts and Sectors as the Controller may deem expedient;

(3) The service shall consist of some or all of the following branch services:–

(i) The Wardens Service,

(ii) Basic First Aid Parties,

CHAPTER – XIII

DUTIES OF CONTROLLERS AND OTHER CIVIL DEFENCE OFFICERS AND PERSONNEL IN RESPECT OF CIVIL DEFENCE

(1) DUTY OF A CONTROLLER

(A) – DURING PEACE TIME

77. During peace-time the Civil Defence Controller shall be:–

(1) Overall incharge of Civil Defence Organisation of the District.

(2) Responsible for the Organisational set up and implementation of Civil Defence measures.

(3) Responsible for making an overall Plan and Scheme for Civil Defence Services (Proper).

(4) Exercising general control and supervision on all actions to be taken by other departments/organisations for services organised and set up for Civil Defence purposes both in peace and war.

(B) – BEFORE AIR RAID

78. The Controller is required to take the following steps atonce on the declaration of war emergency :–

(1) He should derive all necessary powers from the Government to cope with the emergency.

(2) He should ensure that the Civil Defence Services have all the required Civil Defence equipment.

(3) He should mobilize all Civil Defence Services :–

(a) By calling out all Civil Defence Volunteers for emergency duty.

(b) By requisitioning the services of all personal of Civil Defence Services required to work during an emergency according to different schemes and already earmarked and trained for the purpose.

(4) Party and personal equipment should be issued to all concerned.

(5) Manning of Warden posts already established to function round the clock should be carried out.

(6) Buildings earmarked for establishing different Civil Defence Centres should be requisitioned and the Centres established.

(7) The Deputy Controller Incharge of the report and Control Centre (Paid or already earmarked and trained for the purpose) should be appointed and the charge handed over to him. He should further man the Centre by the persons already earmarked for this purpose. A round the clock duty board should be exhibited at appropriate place in the Control Centre giving information as in Appendix – "23" and a list of reserve staff kept in the form as in Appendix – "24".

(8) All Civil Defence Remedial Services should be stationed at the Civil Defence Depots/ Action Stations already earmarked for the purpose alongwith their equipment and vehicles etc.

(9) He should implement all the Civil Defence Schemes and take Civil Defence measures and complete all preparations immediately.

(10) The Controller should satisfy himself and see that all Civil Defence arrangements are made to cope with any type of situation created by enemy action and all departments, offices and institutions responsible to tackle various problems during an emergency, are fully prepared and ready to discharge their duties according to approved schemes.

(11) The Controller should attend the Report and Control Centre himself on receipt of Air Raid Warning Red and in case he is unable to do so under some un-avoidable circumstances he should then depute his Deputy or the Additional/Deputy Controller (Paid) to represent him in the Centre but in such an event he should always be in touch with the Centre.

(12) When the Air Raid Warning (Red) is received from the appropriate authority he should see that the Sirens are squnded immediately to inform the General Public and the Civil Defence Services, of the expected danger.

(13) If damage reports are received in the Centre, the Controller in consultation with heads of services present in the Control room should despatch the required Remedial Civil Defence Services from the Depots/Action Stations according to priority. In fixing priority consideration should be given to the prime factor that vital installations and, key points whose partial or total destruction may hamper war efforts should get top priority according to their importance. At the same time higher priority should be given to such incident which, if not attended in time may damper the morale of the people which is very vital in wining a war.

(14) In case of a major incident he should detail an Incident Officer out of the perons already earmarked to work as such. They will procced to the scene of incident and take over the control there.

(15) Situation Reports to the Government/Director, Civil Defence, should be sent daily for their information in the form given in Appendix – "27".

(16) He should call for necessary aid under Mutual Aid and Re-inforcement Scheme as and when need arises in a particular area and installation for extra help from other sectors to cope with the situation.

(C) AFTER AIR RAID

79. As soon as the Raid is over the public should be informed accordingly by sounding the sirens.

80. The Controller should visit the bombarded areas to maintain the public morale and to see for himself the extent of damage and the progress made by the Operational Services in dealing with the situation.

81. He should ensure that the following post raid services have gone into action according to respective schemes/plans :—

(a) Care and feeding of the homeless.
(b) Maintenance and speedy restoration of all essential services.
(c) Salvage of public and private property.
(d) Collection and disposal of the dead.
(e) Detection and disposal of un-exploded Bombs.
(f) Post Raid information Service.
(g) Clearance of debris and important road blocks.
(h) Demolition of dangerous buildings and structures.
(i) Control of masses moving out of the town in an un-organized manner and in panic.

(2) DUTY OF ADDITIONAL/DEPUTY CONTROLLER

82. The Additional/Deputy Controllers appointed by the Government in 'A' Class towns or in any other towns are responsible to act as assistants to the Controllers for the purpose of correlating the Civil Defence plans prepared by them or by the responsible executive officers incharge of various services and to perform Civil Defence duties pertaining to organisation, recruitment and training of Civil Defence volunteers. The broad outlines of their duties are as under :—

(1) Responsibility for assisting the Deputy Commissioner/Controller, Civil Defence, Heads of various services & voluntary officers in planning the Organisation required for Civil Defence purposes.

(2) Responsibility for the demarcation of the town area into Divisions, Groups, Posts and Sectors and locating, earmarking and setting up of Warden Posts, Civil Defence Depots, Control Centres etc.

(3) Responsibility for arranging the enrolment of volunteers for Warden Service, Messanger Service and other Civil Defence Services.

(4) Responsibility for arranging the training of volunteers enrolled in Warden Service, Messenger service, etc.

(5) Responsibility for arranging Sectional and Team/Collective training of the service.

(6) Responsibility for supervising training classess and examinations and preparing training programmes and conducting Civil Defence exercises, rehearsals and demonstrations.

(7) Responsibility for the preparation, revision and implementation of all Civil Defence Schemes/Plans of a town.

(8) Responsibility for acting as Liaison Officer between local Civil Defence Organization and Army, PAF & other agencies for conducting Civil Defence Operations exercises etc.

(9) Responsibility for conducting business of Civil Defence Office on behalf of Deputy Commissioner/Controller, Civil Defence.

(10) Responsibility for keeping up-to-date account of the equipment placed in the charge of a Civil Defence Office and issued to voluntary services and their timely checks.

(11) Responsibility for maintaining Warden Posts, and their proper functioning.

(12) Responsibility for maintaining and proper functioning of Civil Defence Combined Depots and Civil Defence Control Centres.

(13) Responsibility for efficient arrangements of Publicity of Civil Defence by available media.

(14) Responsibility for enforcing Civil Defence measures in Industrial & Commercial undertakings, sub-sectors, Government Offices and Educational Institutions in the town.

N.B: In Karachi the Deputy Controllers assist the Additional Controllers in all matters mentioned above and perform these duties in the absence of Additional Controllers.

(3) DUTY OF WARDENS

83. Chief, Additional/Deputy Chief, Divisional, Additional, Divisional, Group Wardens and Post Wardens are responsible for carrying out the general policy for the recruitment and training of Wardens, for setting up of the posts, for keeping all Wardens fully informed of the latest developments in Civil Defence both locally and nationally, for the maintenance of interest and efficiency of the Wardens under their control.

84. The Chief, Deputy Chief, Divisional, Additional Divisional Wardens do not constitute a chain of communication in time of air raids. Only Wardens would send their reports through the warden Posts direct to the Control Centre.

(A) DUTIES OF CHIEF WARDEN, ADDITIONAL/DEPUTY CHIEF WARDEN

(a) He is responsible for the implementation of Civil Defence measures in his area under the general advice and guidance of the Controller.

(b) He will select and recommend the names of influential and suitable persons for the posts of Divisional and Post Wardens and their Deputies to the Controller for their appointment.

(b) He is responsible to maintain records of recruitment, enrolment, training, equipment and duties of the entire Wardens service with the assistance of a paid Staff Officer. (In the absence of a paid officer a Senior Warden can be assigned the duties of Staff Officer).

(d) He should make necessary arrangements for Sectional, Team & Combined training of the Wardens.

(e) He should hold meetings of Divisional, Additional Divisional, Group and Post Wardens occassionally and submit the proceedings of the meetings to the Controller.

(f) He should submit to the Controller a periodical progress report regarding the Wardens Organisation.

(g) He will attend all Civil Defence meetings when called and whenever required by the Controller.

(h) During an air raid, he will remain in the Control Centre which is the nerve centre of the Civil Defence Organisation.

(i) When an air raid is over, he will go round the city to see whether the Civil Defence arrangements for which he is responsible have worked well in an organized manner.

(B) DUTIES OF DIVISIONAL AND ADDITIONAL DIVISIONAL WARDEN

85. The duties of a Divisional Warden/Additional Divisional Warden are similar to those of the Chief Warden with the exception that these duties are limited to the area of his respective Division.

86. He holds the general administrative charge of the Warden Service in his Division and is responsible to the Chief Warden for the Organisation, training and maintenance of records, etc. at Divisional level.

(C) DUTIES OF GROUP WARDENS

(a) To transmit orders and instructions from the higher officers (Warden Service) and to see that they are carried out.

(b) To organise and supervise training in his area and to keep the Chief Warden regularly informed of all matters affecting Civil Defence through respective Divisional, Additional Divisional Warden, Deputy Chief and Additional Chief Warden.

(c) Responsible for the general supervision of the posts in his area and will ensure that:—

- i) there is close co-operation between them;
- ii) they are inspected regularly;
- iii) their registers and equipment are examined at appropriate intervals.

(d) He must have a special regard for the welfare of all his Wardens including such things as entertainment and public relations.

(C) AFTER AIR RAID

79. As soon as the Raid is over the public should be informed accordingly by sounding the sirens.

80. The Controller should visit the bombarded areas to maintain the public morale and to see for himself the extent of damage and the progress made by the Operational Services in dealing with the situation.

81. He should ensure that the following post raid services have gone into action according to respective schemes/plans :–

(a) Care and feeding of the homeless.
(b) Maintenance and speedy restoration of all essential services.
(c) Salvage of public and private property.
(d) Collection and disposal of the dead.
(e) Detection and disposal of un-exploded Bombs.
(f) Post Raid information Service.
(g) Clearance of debris and important road blocks.
(h) Demolition of dangerous buildings and structures.
(i) Control of masses moving out of the town in an un-organized manner and in panic.

(2) DUTY OF ADDITIONAL/DEPUTY CONTROLLER

82. The Additional/Deputy Controllers appointed by the Government in 'A' Class towns or in any other towns are responsible to act as assistants to the Controllers for the purpose of correlating the Civil Defence plans prepared by them or by the responsible executive officers incharge of various services and to perform Civil Defence duties pertaining to organisation, recruitment and training of Civil Defence volunteers. The broad outlines of their duties are as under :–

(1) Responsibility for assisting the Deputy Commissioner/Controller, Civil Defence, Heads of various services & voluntary officers in planning the Organisation required for Civil Defence purposes.

(2) Responsibility for the demarcation of the town area into Divisions, Groups, Posts and Sectors and locating, earmarking and setting up of Warden Posts, Civil Defence Depots, Control Centres etc.

(3) Responsibility for arranging the enrolment of volunteers for Warden Service, Messanger Service and other Civil Defence Services.

(4) Responsibility for arranging the training of volunteers enrolled in Warden Service, Messenger service, etc.

(5) Responsibility for arranging Sectional and Team/Collective training of the service.

(6) Responsibility for supervising training classess and examinations and preparing training programmes and conducting Civil Defence exercises, rehearsals and demonstrations.

(e) He will, so-far as he can, settle disputes and hear appeals before these are referred to Chief Warden.

(f) He will do all he can to foster pride in the Warden service and will consider carefully all suggestions put forward by wardens in his area and accept those which are relevant and beneficial for the warden service in his area.

(g) He should hold regular meetings with his Post Wardens and do every thing possible to keep in constant touch with all the personnel under his charge.

(h) He should attest and qualify the prescribed courses of instructions and training.

(D) DUTIES OF POST WARDEN

(a) He should attend and qualify the prescribed courses of instructions and training.
(b) He should arrange the manning of his post.
(c) He should select and recommend the names of suitable Wardens to the Civil Defence Office for recruitment on his post area through proper channel.
(d) He should be responsible for the organisation of training at post level.
(e) He should supervise the work of the Wardens of his post area.
(f) He should hold meetings of the Wardens periodically.
(g) He should draw up Rotas of duty both for the Wardens and the Messengers.
(h) He should maintain records of equipment in proper order.
(i) He should ensure that all his Wardens attend training courses, he should personally visit some classes to check the attendance of his wardens.
(j) He should encourage any warden found to salck or negligent in his duties and if found incorrigible, should recommend his discharge.
(k) He is responsible for the care and maintenance of the equipment at the Post.
(l) He should assist the Staff Officer/Additional/Deputy Controllers in the demarcation of Sectors.
(m) He is responsible for scrutinizing and checking up the Air Raid Messages before transmitting them to the Control Centre.

(E) DUTIES OF SECTOR WARDEN:

(1) DUTIES DURING PEACE TIME:

(a) The first duty of the Warden is to submit himself to the prescribed courses of Instruction and training.
(b) He must also be punctual and regular in his attendance at his post and any other place when posted on duty.
(c) He must know, in complete details the lay-out of his Sector so that he can move about in it quickly by the routes by day and by night.
(d) He must KNOW AND BE KNOWN by the people in his Sector.

(e) He must know :—

1) who would be able and likely to assist him in emergencies.
2) who would be likely to need his assistance.

(f) He should know the likely number of occupants in each of the houses, flats and tenements in his Sector at different times of the day and night and where they intend to take shelter during Air Raids.

(g) He should make special note of places of danger and importance in his sector, e.g. Factories, Petrol Pumps, timber yards etc.

(h) He should note the location and number of telephones which could be available for use during emergencies.

(i) He must note the position of Fire Hydrants, Stop Cocks, Electric/Gas Mains and Fire Alarm Pillars.

(j) He must have an exact knowledge of the location of Fire Stations, all public Snelters and the nearest First Aid Post, also the location of Doctors, Nurses, Dispensaries and Veterinary Surgeons in his Sector.

(k) He should try and recruit volunteers from amongst his friends and neighbours.

(l) After receiving necessary training he should visit the people of his Sector to help & advise them carefully and tactfully to take all the recommended precautions against Air Raids. This includes encouraging and persuading the people to observe the recommendations and regulations made for their safety and protection, e.g. preparation of Refuge Rooms, observance of lighting rest ictions, precautions against Fire, Taking Cover in the open during Raids etc.

(2) DUTIES DURING RAIDS

87. In time of war, Warden should regard himself first and foremost as a member of the public chosen and trained to be a leader of his fellow citizens and with them he is expected to do the right things in an emergency. As a leader he must set a personal example. The keynote of his conduct should be 'Courage and presence of mind'. He must do the following :—

(a) On hearing the "Air Raid Warning Red" or in the event of an Air Raid without a warning he should report for duty to his post. If away from his Sector or Post he must report himself to the nearest post and offer his service.

(b) Having reported to his post he should collect his equipment and proceed to his pre-allotted beat or to such place as the Post Warden may direct.

(c) He would normally patrol his beat in company with another Warden without exposing himself to undue Risk.

(d) He should warn the public and advise them to take cover and assist the Police in allaying panic.

(e) At night time he should draw the attention of the occupants of houses who do not obscure lights properly. In case of their non-co-operation in this respect he should report the matter to the Police.

(f) He should not normally take shelter but when bombs are falling near by he may, of course, seek shelter very temporarily but once the bombing over-head is over he must go out and find out about the incident irrespective of the fact that the bomb are still falling in other parts of his area or in the vicinity.

(g) He must report all unusual occurences to the Report Centre via his Wardens Post.

(REPORTING IS THE FIRST DUTY OF A WARDEN AND MUST COME AS QUICKLY AS POSSIBLE AND EVEN BEFORE HE GIVES ANY HELP TO INDIVIDUALS)

(3) **DUTIES AFTER RAIDS**

(a) He should see that all structures in danger of collapsing are shored up or dismantled.

(b) He should arrange accommodation for the homeless of his area.

(c) He should arrange food for the homeless.

(d) He should be able to give the necessary information to the relatives of the deceased persons of his sector.

(e) He must see that the roads and streets are cleared of debris and made passable for traffic.

(f) He should see that water and electric mains, sewers etc. are repaired.

(5) Razakars shall not allow party politics to interfere with their Civil Defence duties as Razakars.

7. Duties of Razakars.— (1) Every Razakar shall be required to undergo such duty, drill, physical or other training and to participate in demonstrations, practices and exercises to carry out the purposes of the Act and the rules framed thereunder according to any scheme or set of instructions that may be approved by Government, Director or Controller or as may be ordered by the Controller or other gazetted or non-gazetted Officer of Civil Defence Department or Officer in Command of Service and in all matters relating thereto shall obey the orders of his superior Officers.

(2) Every Razakar shall when in uniform salute every gazettted Officer and Officer in Command of any Service who is superior in rank.

(3) Razakars shall not salute or provide a guard of honour to any non-official person without the previous permission of the Controller.

8. Leave.— Subject to any general or special order by the Controller the Officer in Command of the Service may grant Casual Leave to such extent as may be deemed absolutely necessary to the Razakars called out for duty.

9. (1) In addition to the punishment prescribed in sub-rule (3) of rule 6 of the Special Powers Rules, the Controller or any other person authorised by him in this behalf may impose after affording an adequate opportunity of defending himself the following penalties on a Razakar for breach of any rule or order made under the Act.—

(a) Warning and Censure;

(b) recovery from pay of the paid Razakar the whole or part of any pecuniary loss caused to Government by negligence of by breach of any rule or order made under the Act;

(c) fine not exceeding three days pay in one month, in the case of paid Razakars;

(d) reduction to a lower rank;

(e) removal from service.

(2) The order made under sub-rule (1) shall, subject to the provisions of sub-rule (3) be final,

(3) An appeal within one month of the order made under sub-rule (1) shall through the punishing authority lie.—

شہری دفاع پاکستان

اس کتاب میں شہری دفاع پاکستان ایکٹ،

شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد 1951، اور سول ڈیفنس
سروس رولز 1966 کو آسان اردو زبان میں یکجا کیا گیا ہے۔

یہ کتاب سول ڈیفنس کے افسران، وارڈنز،
رضاکاروں اور قانون کے طالب علموں
کے لئے انتہائی مفید ہے۔

اس میں فرائض، اختیارات، تربیت، نظم و ضبط
حالات میں شہریوں کے تحفظ سے متعلق تمام ضوابط
شامل ہیں۔

مقصد ایک محفوظ اور منظم معاشرے کے لئے
آگاہی
فراہم کرنا ہے۔



Government of Pakistan • Civil Defence



Scan for more information

PUBLISHER LOGO

مترجم: فیصل عظیم ۔ بتعاون جناب خالد کھتری و الطاف احمد قریشی